دستی کتابچہ

تعمیرات (ترقی) کے لئے جبری تخلیوں اور بے دخلی کے بارے میں اقوامِ متحدہ کے بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط

حقوقِ امکنہ واراضی نیٹ ورک
نوجوانان برائے اتحاد و رضاکارانہ کارروائی (اقدام)

نوجوانان برائے اتحاد و رضا کارانہ کارروائی (اقدام) (یوا)، حقوق امکنہ و اراضی نیٹ ورک (ایچ ایل آر این) اور انڈیا (اے آئی انڈیا) نے متعلقہ تنظیموں کی مہارت اور تجربہ کو یکجا کرنے کی مہم کا آغاز کیا ہے تاکہ فیصلہ سازوں، عوامی تحریکوں، شہری سماجی گروپس اور دیگر متعلقہ اداروں میں اقوام متحدہ کے تعمیرات (ترقی) کے لئے جبری تخلیوں اور بے دخلی کے بارے میں اقوام متحدہ کے نئے بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط کی وسیع تر نشر و اشاعت کے فروغ کے لئے متعلقہ مقامی، ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے ساتھ ساتھ دیگر معروف غیر سرکاری فریقین کی جانب سے رہنمایانہ خطوط کے استعمال، اختیار کرنے اور عمل آوری کے مقاصد کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

مہم کا مقصد طبقاتی مداخلتوں، عوامی پروگراموں، تبادلۂ خیال کے اجلاسوں، مشاورتوں اور لٹریچر کی نشر و اشاعت ہے۔

یوا، ایچ ایل آر این، اور انڈیا دیگر ہم خیال عوام کی تحریکوں اور شہری سماجی تنظیموں کی مدد اور شراکت داری کے حصول کی کوشش کرتی ہیں تاکہ رہنمایانہ خطوط اختیار کرنے کی وکالت کی جائے اور شعور کی بیداری پھیلائی جائے۔

مہم کے بارے میں مزید اطلاعات کے لئے ربط پیدا کریں:

امکنہ و اراضی حقوق نیٹ ورک

اے ۔ 1 نظام الدین شرقی، زیریں گراؤنڈ فلور، نئی دہلی 110013 فون رفیکس
+91-11-2435-9583 and +91-11-2435-8492
ای میل www.hic-sarp.org:
نوجوانان برائے اتحادورضا کارانہ کارروائی (اقدام)
سیکٹر7، پلاٹ نمبر23، کھارگھر، نوی ممبئی 410210
فون/ +91-22-2774-0990/80/70/60
میل www.yuvaindia.org

ایک دستی کتابچہ

تعمیرات (ترقی) کے لئے
جبری تخلیوں اور بے دخلی
کے بارے میں اقوام متحدہ کے بنیادی اصول
اور رہنمایانہ خطوط

نوجوانان برائے اتحاد و
رضا کارانہ کارروائیاں

امکنہ و اراضی حقوق
نیٹ ورک

مہم برائے امکنہ
و میعادی حقوق

مشمولات

تعمیرات (ترقی) کے لئے
جبری تخلیوں اور بے دخلی
کے بارے میں اقوام متحدہ کے بنیادی اصول
اور رہنمایانہ خطوط

....

تعارف	3
رہنمایانہ خطوط کا خلاصہ	14
رہنمایانہ خطوط کا مکمل متن	23

تعارف

کافی گنجائش کا مکان انسانی حق ہے

جبکہ دنیا کی اکثریت کسی نہ کسی قسم کی قیامگاہ میں رہتی ہے، دنیا کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ قیام کے لئے ''کافی'' سمجھی جانے والی تمام ضروری مستحقہ سہولتوں سے استفادہ نہیں کرتا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق قانون اوراس کی تاویلات میں یہ اچھی طرح ثابت کیا گیا ہے کہ مکان صرف چار چھتوں اور ایک دیوار کی عمارت نہیں ہوتا۔اس کے بجائے یہ ایک وسیع تر تصور ہے جو کافی ہونے کے کئی مادی اور غیر مادی عناصر کا احاطہ کرتا ہے جو رہائش کے لئے ایک محفوظ اور مضبوط مقام تخلیق کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں رہائش کے لئے کافی گنجائش کا مکان صرف ایک مطلوبہ مقصد نہیں ہے۔ یہ تمام انسانوں کا بنیادی انسانی حق ہے۔اس کی توثیق عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق 1948ء میں بھی کی گئی ہے جو کافی گنجائش والے مکان کے حق کو کافی معیاری رہائش کے انسانی حق کا اٹوٹ حصہ تسلیم کرتا ہے۔

عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق کی دفعہ (1)25 کے تحت کہا گیا ہے کہ ہر شخص کو معیاری رہائش کا حق ہے جو اس کی صحت اور اس کی اور اس کے خاندان کی بہتری کے لئے کافی ہو اس میں غذا، لباس، رہائش، طبی دیکھ بھال، اور ضروری سماجی خدمات اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپے اور روزگار کے مواقع کا فقدان جو قابو سے باہر حالات کا نتیجہ ہوں، شامل ہیں۔

عالمی اعلامیہ برائے حقوق انسانی میں مسلمہ دفعات کی بنیاد پر کافی رہائش کی گنجائش کی تفصیلی وضاحت کی گئی ہے اور بین الاقوامی عہدنامہ برائے معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق 1966ء میں دوبارہ توثیق کی گئی ہے۔اس کی دفعہ 11.1 میں اعلان کیا گیا ہے کہ ''موجودہ عہدنامہ کی فریق مملکتیں ہر شخص اوراس کے خاندان کے لئے کافی معیاری رہائش کا حق تسلیم کرتی ہیں۔اس میں کافی غذا،لباس،اور حالات زندگی کی مسلسل بہتری شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ برائے کافی رہائشی گنجائش، انسانی حق برائے کافی رہائشی گنجائش کی تعریف اس طرح کی گئی ہے ''ہر عورت،مرد، جوان اور بچہ کو ایک مستحکم اور محفوظ مکان کے حصول اور اسے قبضہ میں رکھنے کا حق حاصل ہے۔اسے امن اور وقار کے ساتھ رہنے کے لئے طبقہ یا برادری کے انتخاب اور حصول کا بھی حق ہے''۔

کافی گنجائش والی رہائش کا انسانی حق وقار کے ساتھ رہائش کا حق تسلیم کرنے کا لازمی حصہ ہے، جیسا کہ اراضی کا حق ہے۔ چنانچہ یہ بات اہم ہے کہ اراضی کے حق کو بھی انسانی حق تسلیم کیا جائے۔ کافی گنجائش والی رہائش کے انسانی حق سے نا قابل علیحدگی طور پر مربوط ہونے کے علاوہ اراضی کا انسانی حق دیگر انسانی حقوق جیسے غذا، کام، صحت اور مکان اور شخصیت کی سلامتی سے بھی مربوط ہے۔

حالانکہ ہندوستان نے کئی بین الاقوامی انسانی حقوق ادارہ کی منظوری دی ہے جو تمام افراد کے لئے کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق کے تحفظ اور طمانیت کا اختیار دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود شہری اور دیہی علاقوں دونوں میں ہندوستانیوں کی کثیر تعداد اس بنیادی حق سے اب بھی محروم ہے۔

مردم شماری 2001ء کے اعداد وشمار کے بموجب جملہ 28 کروڑ 60 لاکھ شہری آبادی کا 23.1 فیصد جھونپڑیوں میں رہتا ہے۔ حقیقی اعداد وشمار اس سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں کیونکہ ہر اول کوشش میں صرف 607 شہروں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ بڑے شہروں کی آبادی کی اکثریت جھونپڑیوں میں ہی مقیم ہے۔ شہری سوسائٹی کے تخمینہ کے بموجب ممبئی کی جملہ آبادی کا 60 فیصد اور دہلی کی آبادی کا 50 فیصد سلم علاقوں میں رہتا ہے۔ اگر ناقص معیار کے مکانوں میں مقیم لوگوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس تعداد میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس سے نشان دہی ہوتی ہے کہ ملک کی شہری آبادی کے زیادہ فیصد کی کافی گنجائش والے مکانوں تک رسائی بہت کم ہے یا بالکل نہیں ہے اور نہ انھیں بنیادی سہولتوں تک رسائی ہے۔ دیہی علاقوں میں مکانوں اور حالات زندگی کی صورت حال اور بھی زیادہ ابتر ہے۔

دسویں پنج سالہ منصوبہ کے ختم پر شہروں میں مکانوں کی قلت دو کروڑ 47 لاکھ مکانوں کی تھی جبکہ گیارہویں منصوبہ کی مدت (2007-2012) میں تخمینہ کے مطابق دو کروڑ 65 لاکھ 30 ہزار مکان کم تھے صورت حال مزید سنگین اس لئے ہو جاتی ہے کہ مکانوں کی 99 فیصد قلت معاشی لحاظ سے کمزور طبقات اور کم آمدنی والے گروپس سے متعلق ہے۔ دیہی آبادی میں مکانوں کی جملہ قلت برائے 2007-2010 4 کروڑ 74 لاکھ 30 ہزار بتائی گئی ہے جن میں سے 90 فیصد سطح غربت سے نیچے زندگی گذارنے والے خاندانوں سے متعلق ہے۔

دستور ہند کے تحت کافی گنجائش والے مکانوں کے انسانی حق کا تحفظ

دستور ہند کے اصول آزادی، بھائی چارہ، مساوات اور انصاف مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں جبکہ مکان میں قیام کا حق واضح طور پر بنیادی حق قرار نہیں دیا گیا ہے۔ یہ دیگر بنیادی حقوق اور ہدایتی اصولوں کے زمرے میں شامل ہے جن کی گنجائش دستور نے فراہم کی ہے۔

خاص طور پر سپریم کورٹ آف انڈیا نے فیصلہ سنایا ہے کہ کافی گنجائش والے مکان کا حق ایک بنیادی انسانی حق ہے جو دستور کی دفعہ 21 (کسی بھی شخص کو اس کی زندگی یا شخص آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا سوائے اس کے کہ یہ قانون کے مسلمہ طریقۂ کار کے مطابق ہو) کے تحت تحفظ یافتہ حق زندگی سے اخذ کیا جاتا ہے۔ کئی اہم عدالتی فیصلوں میں مکان کے حق اور حق زندگی کے درمیان رشتہ واضح طور پر قائم ہوتا ہے جس کی ضمانت دفعہ 21 دیتا ہے۔

دستور ہند جو بنیادی حقوق عطا کرتا ہے ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں:۔

1) قانون کے روبرو مساوات ۔ دفعہ 14

2) مذہب، نسل، ذات، صنف، مقام پیدائش کی بنا پر عدم امتیاز دفعہ (1)15

3) تحفظاتی امتیاز کے اصول کی بنیاد پر خواتین اور بچوں کے حق میں خصوصی گنجائش دفعہ (3)15

4) روزگار یا کسی سرکاری دفتر میں تقرر سے متعلق معاملات میں مساوی موقع دفعہ 16

5) ہندوستان کے تمام علاقہ میں آزادانہ نقل وحرکت کی آزادی دفعہ (d) (1)19

6) ہندوستان کے تمام علاقہ کے کسی بھی حصہ میں قیام اور آباد ہونے کی آزادی دفعہ (e) (1)19

7) تمام شہریوں کا کوئی بھی پیشہ اختیار کرنے یا کوئی بھی پیشہ، تجارت یا کاروبار جاری رکھنے دفعہ (g) (1)19

8) حق زندگی وشخصی آزادی دفعہ 21

یہ تمام حقوق کافی گنجائش والے مکان اور اراضی کے انسانی حق کی ضمانت اور تحفظ سے مربوط ہیں

بین الاقوامی قانون کے تحت کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق کا تحفظ

تمام افراد کے لئے کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق کی تکمیل کے لئے اقدامات کرنا مملکتوں کی ذمہ داری ہے۔ یہ پابندی کئی بین الاقوامی قانونی طور پر پابند کرنے والے انسانی حقوق کے قواعد وضوابط میں عائد کی گئی ہے۔ ان میں عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق، بین الاقوامی عہدنامہ برائے معاشی سماجی و ثقافتی حقوق (دفعہ 11.1) میں شامل ہے۔ بچوں کے حقوق کے کنونشن (دفعہ 27.3) اور خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام اشکال کے خاتمہ کے کنونشن کی دفعہ 14.2.(h) میں عدم امتیاز کی گنجائشوں کے تحت، اور نسلی امتیاز کی تمام اشکال کے خاتمہ کے بین الاقوامی کنونشن کی دفعہ 5(e) میں موجود ہے۔ بین الاقوامی کنونشن برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق کی دفعہ 11.1 کی جانب سے ضمانت یافتہ کافی گنجائش والے مکان کے حق کے امکان کی تعریف کمیٹی برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق نے اپنے عام تبصرہ 4[6] میں کی ہے۔ مکان کی گنجائش کافی ہونے کے لئے اس میں کم از کم حسب ذیل 7 اہم عناصر ہونے چاہئیں:

1) میعاد کی قانونی طمانیت
2) خدمات کی دستیابی
3) مالی گنجائش کے مطابق دستیابی
4) رسائی کی صلاحیت
5) قابل رہائش ہونا

6) محل وقوع

7) کافی ثقافتی گنجائش

کافی ہونے کے عناصر میں مزید توسیع سیول سوسائٹی کی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ برائے کافی گنجائش والے مکان نے کرتے ہوئے اس میں جسمانی صیانت، شراکت داری اور معلومات، اراضی، پانی اور دیگر قدرتی وسائل تک رسائی، قبضہ برخواست کرنے کی آزادی، نقصان اور انہدام، دوبارہ قیام، بازآبادکاری، واپس دینے، معاوضہ، non refoulment & return، یکسوئی تک رسائی، تعلیم اور بااختیاری، اور عورتوں کے خلاف تشدد سے آزادی کو بھی شامل کرلیا۔

جبری تخلیئے کافی گنجائش والے مکان اور اراضی کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی

عام تبصرہ 7 جو 1997ء میں سی ای ایس سی آر نے منظور کیا جبری تخلیہ کی تعریف یوں کرتا ہے ''زیر قبضہ اراضی یا ان کے مکانوں سے طبقات، یا خاندانوں یا افراد کی مرضی کے خلاف ان کی مستقل یا عارضی علیحدگی قانونی یا دیگر تحفظات کی مناسب اشکال تک رسائی فراہم کئے بغیر''

علاوہ ازیں یہ توثیق کرتا ہے کہ جبری تخلیئے بادیٔ النظر میں کافی گنجائش والے مکانوں کے انسانی حق کی خلاف ورزی ہے اور بے گھری کے طریقۂ کار میں اپنا حصہ ادا کرنے والا عنصر ہے۔ اس کا اعادہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کی قراردادوں 1993/77 اور 2004/28 میں بھی کیا گیا ہے۔

سی ای ایس سی آر کا عام تبصرہ 7 سرکاری فریقین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ''وہ خانگی افراد یا

داروں کی جانب سے مناسب تحفظات فراہم کئے بغیر جبری تخلیے کروانے کو روکنے کا فی قانونی اور دیگر اقدامات یقینی بنائیں اور اگر مناسب ہو تو انھیں سزا دے''۔

تاہم دنیا بھر میں آخری چند برسوں میں جبری تخلیے کے واقعات میں اتنا اضافہ دیکھا گیا ہے کہ جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ کئی عناصر بشمول وسیع انفراسٹرکچر اور خود ساختہ ترقیاتی پراجکٹس دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں، جن کا تعلق تالابوں، سڑکوں اور بندرگاہوں سے ہوتا ہے۔ شہری جدید کاری، اور توسیع ،شہر کو ''خوبصورت بنانا''، کھیلوں کے مقابلے اور صنعتی ترقی بشمول زرعی اراضی کا حصول، افراد اور طبقوں کے ان کے گھروں
اور بستیوں سے جبری تخلیہ کے ذمہ دار ہیں۔ کافی باز آبادکاری کی عدم موجودگی میں اس کے نتیجہ میں وسیع پیمانہ پر بے گھری اور روزگار سے محرومی کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔

جبری تخلیئے دیگر کئی بین الاقوامی سطح پر مسلمہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہیں جیسے کہ شخصی حفاظت اور گھر کی حفاظت کے حق، کئی معاملات میں تشدد کے ساتھ اور ضروری کارروائی کے بغیر، ان سے مربوط صحت، غذا، پانی، روزگار، تعلیم، ظالمانہ، غیر انسانی اور توہین آمیز رویہ سے آزادی، اور نقل وحرکت کی آزادی، کی خلاف ورزی جبری تخلیئے کروانے والے عہدیدار خاص طور پر لوگوں کے میعادی طمانیت اور جبری تخلیوں سے آزادی، سرکاری اشیاء اور خدمات تک رسائی اور ان سے استفادہ، معلومات، صلاحیت اور تعمیری صلاحیت، شراکت داری اور اپنے اظہار، خلاف ورزیوں اور نقصانات کے کافی معاوضے اور باز آبادکاری، جسمانی صیانت اور خلوت، کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ یہ تمام کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق کے عناصر ہیں جنھیں بین الاقوامی قانون تسلیم کرتا ہے۔

جبری تخلیوں کے نتیجے میں عوام اکثر بے گھر اور بے بس ہو جاتے ہیں۔ روزگار کے حصول کے وسائل سے محروم ہو جاتے ہیں۔ عملاً انھیں اس کی یکسوئی کے لئے قانون یا دیگر ذرائع تک موثر رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ جبری تخلیئے اکثر جسمانی اور نفسیاتی زخموں کا سبب ہوتے ہیں جو متاثرہ افراد کو آتے ہیں۔ عورتوں، بچوں، پہلے ہی سے انتہائی غربت کی زندگی بسر کرنے والے لوگوں، مقامی لوگوں، اقلیتوں اور دیگر حاشیہ پر کیئے ہوئے گروپس پر خاص طور پر اثر ہوتا ہے۔

جبری تخلیئے صرف غیر معمولی حالات کے تحت اور بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مطابق کروائے جانے چاہئیں۔

تعمیرات (ترقی) کیلئے جبری تخلیوں اور بے دخلی کے بارے میں اقوام متحدہ کے بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط

اقوام متحدہ کے کافی گنجائش والے مکان کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ میں جرمن وفاقی دفتر خارجہ اور جرمن ادارہ برائے انسانی حقوق کے تعاون سے مشترکہ زیر اہتمام ایک بین الاقوامی ورکشاپ میں جس کا موضوع جبری تخلیئے تھا اور جو برلن میں جون 2005ء میں منعقد کیا گیا تھا، جس کا مقصد رہنمایانہ خطوط میں توسیع کرنا تھا تاکہ مملکتوں اور بین الاقوامی برادری کو جبری تخلیوں کے انسداد کے لئے پالیسیوں کی تیاری اور قانون سازی میں مدد کی جا سکے۔ ترقی کی بنیاد پر تخلیئے اور بے دخلی کے بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط (جنھیں اب رہنمایانہ خطوط کہا جائے گا) اس ورکشاپ اور مابعد مشاورتوں کا نتیجہ ہیں۔ جون 2007ء میں خصوصی جائزہ برائے کافی

گنجائش والے مکان میں حقوق انسانی کونسل کو رہنمایانہ خطوط پیش کئے گئے جس نے ڈسمبر 2007ء میں ان کی رسمی منظوری دے دی۔

رہنمایانہ خطوط کی خصوصیات

یہ بنیادی اصول اور عملی رہنمایانہ خطوط 1997ء سے عالمگیر سطح پر تجربوں کی بنیاد پر جمع کئے ہوئے کئی نئے نسخے پیش کرتے ہیں۔

موجودہ رہنمایانہ خطوط ترقیاتی پراجکٹس اوران سے مربوط شہری اور/یا دیہی علاقوں میں بے دخلی اور تخلیوں کے انسانی حقوق پر اثرات کا ازالہ کرتے ہیں۔ وہ ترقی کی بنا پر بے دخلی (ای/سی این. 4/سب 2/1997/7 'منسلک) کے جامع انسانی حقوق کے رہنمایانہ خطوط کے مزید تعین کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کی بنیاد بین الاقوامی انسانی حقوق قانون پر ہے۔ اور وہ عام تبصرہ 4 (1991) اور عام تبصرہ 7 (1997) سے مطابقت رکھتے ہیں جو کمیٹی برائے معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق نے کئے تھے۔ داخلی بے دخلی (ای/سی این. 4/1998/53/اے ڈی ڈی 2) کے اصول، بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزیاں اور بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی صریح خلاف ورزیاں کے متاثرین کے لئے تلافی اور ازالہ کے حق کے بارے میں بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط کی بنیاد پر ہے، جو جنرل اسمبلی نے اپنی قرارداد 60/147 میں منظور کئے تھے اور امکنہ و جائیداد کی پابجائی برائے پناہ گزیناں و بے دخل اشخاص کے اصولوں پر ہے (دیکھئے ای/سی

این. 4/سب. 2/2005/17 اور اے ڈی ڈی. 1)

خاص طور پر رہنمایانہ خطوط:

- جبری تخلیوں کے عمل کی تعریف کا تعین کریں (پیراگرافس 4 تا 8)
- سخت بنیادوں کا تعین کریں جن کے تحت بے دخلی ''استثنائی حالات'' میں پیش آسکتی ہے، جس کا ''پورا جواز'' ہو اور طریقہ کار کی طمانیتیں ہوں (پیراگراف 21)
- تخلیوں سے پہلے، دوران اور بعد میں انسانی حقوق کے تحفظ کیلئے مملکتوں کی جانب سے اقدامات کی تفصیلات کنوائیں (پیراگرافس 37 تا 58)
- جامع ''تخلیہ سے متاثرہ تخمینوں'' کا مطالبہ کریں جن پر بے دخلی سے پہلے عمل آوری کرنی ہو (پیراگرافس 32، 33)
- انسانی حقوق کے معیاروں سے ہم آہنگ کافی بازآبادکاری، پابجائی اور معاوضہ کی فراہمی کا مطالبہ کریں
- دیگر عوامل کے بارے میں کارآمد رہنمائی فراہم کریں جن کے نتیجہ میں بے دخلی (پیراگرافس 42، 60 تا 63) ہوتی ہو جیسے آفات سماوی (پیراگرافس 52، 55)
- ناگوار حالات میں زندگی گذارنے والے بے دخل طبقات کے لئے کافی مکانوں کے حق سے ہم آہنگ ''حق بازآبادکاری'' منظور کریں (پیراگرافس 16، 52 تا 56)

- فی الحال مکان اور اراضی کی ملکیت سے محروم افراد کے لئے میعاد کی سلامتی کی طمانیت فراہم کرنے ''فوری ذمہ داری'' کے لئے مملکتوں سے مطالبہ (پیراگرافس 23،25)
- ایک مستحکم صنفی نظریہ بشمول خواتین کے لئے ملکیت، اور تحفظ فراہم کریں (پیراگرافس 7، 15، 26، 29، 33، 34، 38، 39، 47، 50، 53، 54، 57 اور 58)
- کافی گنجائش والے مکان کے بچوں کے حق کی حفاظت کریں (پیراگرافس 21، 31، 33، 47، 50، 52، 54، 58)
- حاشیہ پر کئے ہوئے گروپس اور طبقات بشمول اپاہج افراد، اقلیتوں، تاریخی اعتبار سے تعصب کا شکار گروپس اور عمر رسیدہ افراد پر تخلیوں کے مختلف اثرات پر زور دیں اور ان کے انسانی حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کریں (پیراگرافس 21، 29، 31، 33، 38، 39، 54، 57)
- مربوط انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے مطالبہ کریں۔
- انسانی حقوق برائے کام وروزگار (پیراگرافس 43، 52، 63)
- انسانی حق اراضی (پیراگرافس 16، 22، 25، 26، 30، 43، 56، 60، 61، 63، 71)
- انسانی حق غذا (پیراگرافس 52، 57)
- انسانی حق صحت (پیراگرافس 16، 54 تا 57، 63، 68)

- انسانی حق تعلیم (پیراگرافس 16، 52، 57، 60، 63)
- غیر سرکاری عوامل کی ذمہ داریوں پر زور دیں
- مملکتوں سے مطالبہ کریں کہ بازار کی طاقتیں کم آمدنی والے اور حاشیئے پر کئے ہوئے گروپس کی مخدوش حالت میں اضافہ کرتے ہوئے انھیں جبری تخلیہ پر مجبور نہ کریں۔ (پیراگرافس 8، 30)

رہنمایانہ خطوط کے امکانی استعمال

رہنمایانہ خطوط کا مقصد بے دخلیوں کے واقعات میں کمی اور پائیدار متبادل کے لئے جب بھی ممکن ہو زور دینا ہے۔ اگر بے دخلی ناگزیر ہو تو رہنمایانہ خطوط انسانی حقوق کے معیاروں کے ساتھ ناقابل سودا بازی بعض شرائط پیش کرتے ہیں جن کا احترام ضروری ہے اور بہرحال ان کی پابندی کی جانی چاہئے۔ یہ رہنمایانہ خطوط کئی مقاصد کی تکمیل کرتے ہیں:

- بے دخلی اور بازآبادکاری کے ذمہ دار تمام فریقوں کی پالیسیوں اور عوامل کی بہتری بشمول حکومت مقامی کے عہدیداروں، بلدی عہدیداروں، کارپوریٹ شعبہ کے نمائندوں، نفاذ قانون اداروں بشمول پولیس کے عہدیداروں، اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کی کارروائیاں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں نہ ہوں بلکہ اس کے بجائے انسانی حقوق کے معیاروں کی پابند ہوں۔
- بے دخل اور بے دخلی کے خطرہ سے دوچار افراد میں اور ان کی تائید میں سرگرم

سیول سوسائٹی کے گروپس میں عوامی شعور کی بیداری، جب متاثرہ افراد ان کے انسانی حقوق اوراس کے ذمہ دار محکموں کی ذمہ داریوں سے واقف ہوں تو وہ اپنے انسانی حقوق کا بہتر مطالبہ کر سکتے اوران پر عمل آوری کروا سکتے ہیں۔

- حکمرانی کی نگرانی اور تمام شامل فریقین کے عوامل (بشمول کارپوریٹ شعبہ، عوامی شعبہ،اورحکومت) کی نگرانی جس کا مقصد قومی اور بین الاقوامی قانون کی تعمیل ہے۔
- قانون اور پالیسی اصلاحات پر اثرا انداز ہونا۔ رہنمایانہ خطوط قومی قوانین، پالیسیوں اور انتظامی فیصلوں میں درج کئے جاسکتے ہیں جو ترقی، بے دخلی اور بازآبادکاری سے متعلق ہوں تا کہ متاثرہ افراد کے انسانی حقوق کی سربلندی کے لئے جائز عوامل پر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔
- متوازن دیہی اور شہری منصوبہ بندی کو یقینی بنانے کے مقصد سے منصوبہ سازوں کی رہنمائی اورانسانی حقوق کے معیاروں کی بنیاداورسماج کے حاشیہ پر کئے ہوئے طبقات کی ضروریات کا اندراج
- نفاذ قانون اداروں کی مدد (بشمول عدلیہ اور انسانی حقوق کمیشن) تا کہ وہ قومی اور بین الاقوامی قانون نافذ کر سکیں تا کہ بے دخلی کے واقعات میں کمی آئے اورکافی وجائز بازآبادکاری پر عمل آوری ہو سکے۔
- انسانی حقوق کی تعلیم کا فروغ بشمول طلبا میں فروغ
- سرکاری اورغیرسرکاری دونوں کی جوابدہی کا فروغ
- جبری تخلیوں کے خلاف قومی اور بین الاقوامی مہموں کی تحریک اور کافی

گنجائش والے مکان اور اراضی کے انسانی حقوق کا تحفظ، ان کے احساس اور ان کو تسلیم کرنے کی وکالت۔

رہنمایانہ خطوط کا دستی کتابچہ

کتابچہ کا مقصد قارئین کو رہنمایانہ خطوط سے متعارف کروانا ہے جو جبری تخلیوں کا انسداد کرے اور ضروری طریقۂ کار، کافی باز آبادکاری اور تخلیہ کی بنا پر پیدا ہونے والے ہنگامی حالات کی صورت میں انسانی حقوق کی بنیاد پر دوبارہ قیام کی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

کتابچہ سب سے پہلے رہنمایانہ خطوط کا خلاصہ فراہم کرتا ہے جس میں ان کے اصولی عناصر شامل ہیں۔ اور پھر رہنمایانہ خطوط کا اصل متن پیش کرتا ہے۔

رہنمایانہ خلوط کے بارے میں بیداری پھیلانے کے علاوہ کتابچہ کا مقصد مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر انسانی حقوق کے معیار کے تعین کے طریقۂ کار میں حصہ لینے والے مختلف عوامل کی جانب سے ان کو قبول کرنے اور اس پر عمل آوری کی حوصلہ افزائی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اقوام متحدہ کے ان رہنمایانہ خطوط کا وسیع پیمانہ پر ترجمہ کیا جائے گا اور ان کی نشر واشاعت کی جائے گی۔ ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا جو متعلقہ عہدیداروں کے زیر استعمال رہتی ہیں۔ انھیں قانون اور پالیسی میں درج کیا جائے گا تاکہ انسانی حقوق خاص طور پر کافی گنجائش والے مکان کے حق، کام، اراضی کے حق کو یقینی بنایا جاسکے۔ مکان اور شخص کی سلامتی کا احترام کیا جائے تحفظ کیا جائے اور اس کی تکمیل کی جائے

تعمیرات (ترقی) کے لئے جبری تخلیوں اور
بے دخلی کے بارے میں اقوام متحدہ کے
بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط

خلاصہ

ترقی کی بنیاد پر بے دخلی اور جبری تخلیوں کے بارے میں بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط

یہ خلاصہ رہنمایانہ خطوط کے ہر شعبہ کے اصولوں اور کلیدی عناصر کو اجاگر کرتا ہے اور اس کا مقصد قارئین کو ایک عام جائزہ فراہم کرنا ہے۔ اس کے بعد رہنمایانہ خطوط کا اصل متن ہے۔

I دائرہ کار اور نوعیت پیرا گرافس 1 تا 10

مملکتوں کی ذمہ داری ہے کہ اراضی اور مکان (مکانوں) سے جبری تخلیہ کروانے سے باز رہیں، اور اس کے خلاف تحفظ فراہم کریں جس سے کئی بین الاقوامی قانونی ادارے سرگرم ہو جاتے ہیں جو کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق اور دیگر متعلقہ انسانی حقوق کا تحفظ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور انسانی حقوق کے نا قابل تقسیم رویہ کے مطابق ہیں۔ کسی کی بھی خلوت، خاندان، مکان، یا مراسلت کو یکطرفہ طور پر یا غیر قانونی مداخلت کا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ ہر ایک کو ایسی مداخلت یا حملوں کے خلاف قانونی تحفظ کا حق ہے۔

موجودہ رہنمایانہ خطوط ترقی سے مربوط جبری تخلیوں اور اس سے متعلقہ بے دخلی کے شہری اور / یا دیہی علاقوں میں انسانی حقوق پر مرتب اثرات کا ازالہ کرتے ہیں۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیاروں کے تناظر میں، موجودہ رہنمایانہ خطوط ان قوانین پر بھی نافذ ہوتے ہیں اور / یا

ان کوتاہیوں پر جو افراد، گروپس اور طبقات کو دھمکا کر یا ان کی رضامندی کے بغیر ان کے گھروں اور / یا زمینات اور مشترکہ جائیداد کے وسائل سے بے دخل کر دیتی ہیں جن پر انکا قبضہ یا انحصار ہو، اس طرح، فرد، گروپ یا طبقہ کی کسی مخصوص بستی میں قیام یا کام کرنے کی صلاحیت ختم یا محدود کر دیتی ہیں۔ اور قانونی یا دیگر مناسب تحفظات تک رسائی بھی فراہم نہیں کرتیں۔ جبری تخلیے بین الاقوامی قانون کے تحت ایک نمایاں طریقۂ کار تشکیل دیتے ہیں اور اکثر قانونی محفوظ میعاد سے مربوط ہوتے ہیں جو کافی گنجائش والے مکان کے حق کا ایک لازمی عنصر تشکیل دیتا ہے۔

جبری تخلیے کئی بین الاقوامی مسلمہ انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہیں ان میں کافی گنجائش والے مکان، غذا، پانی، تعلیم، کام، شخصی تحفظ، مکان کے تحفظ، ظالمانہ، غیر انسانی اور تحقیر کے سلوک سے آزادی، اور نقل و حرکت کی آزادی کے انسانی حقوق شامل ہیں۔ جبری تخلیے قانونی طور پر کروائے جانے چاہئیں۔ صرف استثنائی حالات میں ہونے چاہئیں اور متعلقہ دفعات برائے بین الاقوامی انسانی حقوق و انسانی قانون کی مکمل تعمیل پر مبنی ہونے چاہئیں۔

II عام ذمہ داریاں (پیراگرافس 11 تا 36)

(ا) فرائض انجام دینے والے اور ذمہ داریوں کی نوعیت (پیراگرافس 11 تا 12)

جبکہ مختلف قسم کے ممتاز فریق جبری تخلیوں کی منظوری، مطالبہ، تجویز، پہل، نظر اندازی یا رضامندی پر عمل آوری کر سکتے ہیں، انسانی حقوق اور انسانی معیاروں کے نفاذ کی کلیدی ذمہ داری

مملکتوں پر ہوتی ہے تا کہ پابند کرنے والے معاہدوں اور بین الاقوامی عوامی قانون کے عام اصولوں کے ذریعہ حقوق کا احترام یقینی بنانے کے لئے کارروائی کریں۔ جن کی عکاسی موجودہ رہنمایانہ خطوط میں ہوتی ہے۔ تاہم یہ دیگر فریقوں کو بشمول پراجکٹ منیجرس اور ارکان عملہ، معاشی اور دیگر اداروں یا تنظیموں، بین قومی اور دیگر کارپوریشنوں اور انفرادی فریقین بشمول خانگی مالکین جائیداد اور زمین داروں کو تمام ذمہ داری سے بری قرار نہیں دیتے۔

(ب) انسانی حقوق کے بنیادی اصول

(پیراگرافس 13 تا 20)

بین الاقوامی قانون کے مطابق مملکتوں کو جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ، کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق اور میعاد کی ضمانت نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، عقیدہ، سیاسی یا دیگر نظریہ، قومی، نسلی، یا سماجی بنیاد قانونی یا سماجی موقف، عمر، معذوری، جائیداد، پیدائش، یا دیگر موقف کی بنا پر کسی فرق وامتیاز کے بغیر یقینی بنانی چاہئے۔ جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ، کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق سے مساوی استفادہ اور میعاد کی طمانیت کے خواتین و مردوں کے مساوی حقوق مملکتوں کو یقینی بنانے چاہئیں، جس کی عکاسی موجودہ رہنمایانہ خطوط کرتے ہیں۔

(ج) مملکت کی ذمہ داری پر عمل آوری

(پیراگرافس 21 تا 27)

مملکتوں کو یقینی بنانا چاہئے کہ تخلیے صرف استثنائی حالات میں گروائے جائیں۔ چونکہ بین

الاقوامی سطح پر مسلمہ انسان حقوق پر انکا وسیع تر منفی اثر مرتب ہوتا ہے اس لئے تخلیوں کا مکمل جواز ہونا چاہیئے۔کوئی بھی تخلیہ ہو(ا) قانون کا اجازت یافتہ ہو (ب) انسانی حقوق قانون کے مطابق کروایا گیا ہو (ج) مکمل طور پر فلاح عام کے فروغ کے لئے ہو (د) واجبی اور متناسب ہو (ہ) زیر نگرانی ہوتا کہ بھرپور اور منصفانہ معاوضہ اور باز آبادکاری کو یقینی بنایا جاسکے (ء) موجودہ رہنمایانہ خطوط کے بموجب کروایا گیا ہو۔اس طریقۂ کار کے فراہم کردہ تحفظ اور ضروریات کی تکمیل تمام مخدوش افراد اور متاثرہ گروپس پر نافذ العمل ہوتے ہیں اس کا لحاظ کئے بغیر کہ ان کے پاس مقامی قانون کے مطابق حق مکان یا حق جائیداد ہو یا نہ ہو۔

(د) انسدادی حکمت عملیاں، پالیسیاں اور پروگرام

(پیراگرافس 28 تا 36)

مملکتوں کو چاہیئے کہ اپنے دستیاب وسائل، مناسب حکمت عملیاں، پالیسیاں اور پروگرام اعظم ترین حد تک اس بات کو یقینی بنانے استعمال کریں کہ جبری تخلیوں اور ان کے نتائج کے خلاف افراد، گروپس اور طبقات کو موثر تحفظ حاصل ہو سکے۔مملکتوں کو چاہیئے کہ متعلقہ حکمت عملیوں، پالیسیوں، اور پروگراموں کا جامع جائزہ لیتی رہیں جس کا مقصد بین الاقوامی انسانی حقوق معیاروں کی مطابقت کو یقینی بنانا ہے۔مملکتوں کو چاہیئے کہ مخصوص انسدادی اقدامات کریں تا کہ جبری تخلیوں کے پوشیدہ مقاصد سے گریز کیا جاسکے اور/ یا ان پوشیدہ مقاصد کا خاتمہ کیا جاسکے جیسا کہ اراضی اور جائیداد کے معاملہ میں سمجھے جاتے ہیں۔

مملکتوں کو چاہیئے کہ تحقیقاتی حکمت عملیوں کو ترجیح دیں جو بے دخلی کو کم سے کم کردیتی ہیں۔

جامع اور اجتماعی اثر کا تخمینہ کیا جائے اس کے بعد ہی کسی پراجکٹ کی پہل کی جائے جس کے نتیجہ میں ترقی پر مبنی جبری تخلیوں اور بے دخلی کی ضرورت ہوتی ہو۔ نقطۂ نظر یہ ہونا چاہئے کہ تمام افراد، گروپس اور طبقات کا جن کے متاثر ہونے کا امکان ہو، جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ کیا جائے اور ان کے انسانی حقوق کو محفوظ کیا جائے۔ ''جبری تخلیہ کے اثرات'' کے تخمینہ میں جبری تخلیے کے خواتین، بچوں، بوڑھوں اور سماج کے حاشیہ پر کئے ہوئے شعبوں کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔

(III) تخلیوں سے پہلے (پیراگرافس 37 تا 44)

شہری یا دیہی منصوبہ بندی اور ترقیاتی طریقۂ کار میں ان تمام کو شامل کیا جانا چاہئے جن کے متاثر ہونے کا امکان ہے۔ حسب ذیل عناصر کی شمولیت بھی ضروری ہے۔

(ا) تمام امکانی متاثرہ افراد کو مناسب نوٹس کہ تخلیہ زیر غور ہے اور مجوزہ منصوبوں اور متبادل منصوبوں کی عوامی سماعت منعقد کی جائے گی۔

(ب) عہدیداروں کی جانب سے متعلقہ معلومات کی پیشگی موثر ترویج و اشاعت بشمول اراضی کے ریکارڈ اور مجوزہ جامع باز آبادکاری منصوبے بشمول مخدوش گروپس کو تحفظ کی مخصوص ازالہ کی کوششیں۔

(ج) عوامی جائزہ کے لئے واجبی مہلت، تبصرہ اور/ یا اعتراض کے لئے جو مجوزہ منصوبہ پر ہو واجبی مہلت۔

(د) متاثرہ افراد کو ان کے حقوق اور متبادل مواقع کے بارے میں قانونی، ٹکنیکی اور

دیگر مشورے فراہم کرنے کی کوششیں اور مواقع

(ہ) عوامی سماعتوں کا انعقاد جو متاثرہ افراد اوران کے وکلا کو تخلیہ کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کے مواقع کی فراہمی اور/ یا متبادل تجاویز پیش کرنے کے مواقع تاکہ وہ اپنے مطالبات اور ترقیاتی ترجیحات پیش کرسکیں۔

مملکتوں کو چاہیئے کہ تخلیوں کے تمام ممکن متبادل امکانات کا بھرپور جائزہ لیں۔ متاثر ہونے کے تمام امکانی گروپس اور افراد بشمول خواتین، مقامی عوام اور معذور افراد کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کی نمائندگی کرنے والے دیگر افراد کو متعلقہ معلومات کے حصول کا حق ہے۔ پوری کارروائی کے دوران بھرپور مشاورت اور شراکت اور متبادل تجاویز پیش کرنے کا حق ہے جن پر عہدیداروں کو ضروری غور کرنا چاہیئے۔

تخلیہ کے بارے میں کسی بھی فیصلہ کا تحریری اعلان ہونا چائے جو تمام متعلقہ افراد کو مقامی زبان میں کافی قبل از وقت فراہم کیا جائے۔

تخلیوں کے نتیجہ میں افراد بے گھر نہیں ہونے چاہئیں یا انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نشانہ نہیں بننے چاہئیں۔ تمام بازآبادکاری اقدامات جیسے مکانوں کی تعمیر، پانی، برقی، صفائی، اسکولس، سڑکوں، اراضی اور قطعات مختص کرنے اور فراہم کرنے کی کارروائی موجودہ رہنمایانہ خطوط اور بین الاقوامی سطح پر مسلمہ انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق ہونی چاہیئے اور جن کا تخلیہ کرایا جانے والا ہو ان کے اپنے اصلی رہائشی علاقوں سے منتقلی سے پہلے مکمل ہو جانی چاہیئے۔

(IV) تخلیہ کے دوران (پیرا گرافس 45 تا 51)

انسانی حقوق کے معیاروں کا احترام یقینی بنانے کے لئے طریقۂ کار کی ضروریات میں سرکاری عہدیداروں یا ان کے نمائندوں کی تخلیہ کے مقام پر لازمی موجودگی بھی شامل ہے۔

تخلیے ایسے انداز میں نہ کروائے جائیں جن سے وقار اور انسانی حقوق برائے زندگی اور متاثرہ افراد کی حفاظت کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ تخلیوں کے دوران اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ عورتوں کو صنف کی بنیاد پر تشدد اور تعصب کا نشانہ نہ بنایا جائے اور بچوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ مملکتوں کو اقدامات کرنے چاہئیں۔

تخلیے ناگوار موسم کے دوران، رات کے وقت، تیوہاروں یا مذہبی تعطیل کے دنوں میں، انتخابات سے پہلے یا دوران یا اسکولی امتحانات سے عین قبل نہ کروائے جائیں۔ مملکتوں اور ان کے ایجنٹوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کسی کو بھی راست یا اندھا دھند حملوں یا تشدد کی دیگر کارروائیوں کا نشانہ نہ بنایا جائے، اقدامات کرنے چاہیۓ۔

(V) تخلیے کے بعد: فوری راحت رسانی اور دوسرے مقام کی فراہمی (پیرا گرافس 52 تا 58)

منصفانہ معاوضہ اور کافی متبادل رہائش، یا جہاں بھی ممکن ہو اسکو اسکے مقام یا رہائش گاہ کی واپسی کی ذمہ دار حکومت اور کوئی دوسرے فریقین کو تخلیہ کے فوری بعد ایسا کرنا چاہیۓ سوائے force majeure کے معاملات کے۔ کم از کم بلا لحاظ حالات اور فرق و امتیاز کے بغیر بااختیار

عہد یداروں کو یقینی بنانا چاہئے کہ تخلیہ کردہ افراد یا گروپس خاص طور پر ان کے لئے جو اپنے طور پر اس کے حصول کے قابل نہ ہوں محفوظ اور یقینی رسائی (ا) ضروری غذاء، پینے کا صاف پانی، اور صفائی (ب) بنیادی سائبان اور مکان (ج) مناسب لباس (د) ضروری طبی خدمات (ہ) روزگار کے وسائل (ء) مویشیوں کے لئے چارہ اور مشترکہ جائیداد کے وسائل جن پر سابق میں انحصار تھا اور (ی) بچوں کے لئے تعلیم اور بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز تک رسائی فراہم کی جانی چاہئے۔ مملکتیں اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایک ہی توسیع شدہ خاندان یا برادری کو تخلیوں کے نتیجہ میں ایک دوسرے سے جدا نہ کیا جائے۔

(ا) عورتوں اور بچوں کی صحت کی ضروریات پر خصوصی توجہ دی جائے بشمول عورتوں کی حفظان صحت فراہم کنندوں تک رسائی جہاں بھی ضروری ہو اور خدمات جیسے افزائش نسل حفظان صحت اور جنسی و دیگر استحصال کے شکاروں کو مناسب مشاورت

(ب) تخلیوں یا دیگر مقام پر منتقلی کی بنا پر موجودہ طبی علاج میں عدم خلل اندازی اور

(ج) متعدی امراض کے انسداد بشمول ایچ آئی وی / ایڈس کے متبادل مقام پر انسداد کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

نشان زد مقامات کافی گنجائش والے مکان جو بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مطابق ہونے کے پیمانہ کی تکمیل کرنا چاہئے۔ ان میں

(ا) میعاد کی طمانیت

(ب) خدمات، اشیاء، سہولتیں اور زیریں ڈھانچہ جیسے صاف پینے کا پانی، پکانے کے لئے ایندھن، حدت کی فراہمی اور روشنی، صفائی اور دھونے کی سہولتیں، غذا کے ذخیرہ کرنے کے وسائل، حوائج

ضروری سے فراغت کی سہولت، مقام پر ڈرینج اور ہنگامی خدمات قدرتی اور عام وسائل جہاں بھی مناسب ہو (ج) قوت خرید کے مطابق مکان (د) قابل رہائش مکان جو مکینوں کو کافی جگہ، سردی، رطوبت، گرمی، بارش، ہوا اور صحت کے لئے دیگر خطروں سے حفاظت عمارتی آفت اور بیماری کی وجوہات، مکینوں کی جسمانی حفاظت کو یقینی بنانے (ہ) محروم گروپس کے لئے رسائی کی قابلیت (ء) روزگار کے مواقع، حفظان صحت خدمات، اسکولس، بچوں کے مراکز اور دیگر سماجی سہولتوں چاہے شہری علاقہ ہو یا دیہی (ی) ثقافتی اعتبار سے موزوں مکان تاکہ گھر کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے، کافی گنجائش والا مکان بشمول حسب ذیل ضروری عناصر خلوت اور صیانت، فیصلہ سازی میں شراکت، تشدد سے آزادی اور کسی بھی تشدد سے متاثر ہونے کی صورت میں اس کے ازالہ کے وسائل تک رسائی، شامل ہیں۔

VI جبری تخلیوں کا ازالہ (پیراگرافس 59 تا 68)

تمام افراد جن کا جبری تخلیہ کروایا گیا ہو یا اس کا سامنا کر رہے ہوں اس کے بروقت ازالہ تک رسائی کا حق رکھتے ہیں۔ مناسب ازالوں میں منصفانہ سماعت، مشیر قانونی تک رسائی، قانونی امداد، امداد کی واپسی، باز آبادکاری، دوبارہ قیام، شامل ہیں اور ان سب کی تکمیل بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی صریح خلاف ورزی کے متاثرین اور بین الاقوامی انسانی بنیادوں کے قانون کی سنگین خلاف ورزی کے متاثرین کے لئے نافذ العمل حق ازالہ اور پابجائی رہنمایانہ خطوط اور بنیادی اصولوں کے مطابق کی جانی چاہئے۔

(ا) معاوضہ (پیراگرافس 60 تا 63)

ہر واقعہ کے حالات اور تشدد کی شدت کے متناسب اور موزوں معاوضہ کسی بھی معاشی قابل تخمینہ نقصان کے لئے ادا کیا جانا چاہئے۔ رقمی معاوضہ کسی بھی صورت میں اراضی اور مشترکہ جائیداد کے وسائل کی شکل میں حقیقی معاوضہ کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ جہاں اراضی حاصل کی گئی ہو، تخلیہ کردہ کو معیار، رقبہ اور قیمت کے اعتبار سے مساوی اراضی یا بہتر اراضی کی شکل میں معاوضہ دیا جانا چاہئے۔ معاوضہ کے تمام پیکیجس میں عورتوں اور مردوں کا مساوی حصہ ہونا چاہئے۔

(ب) واپسی اور واپس کرنا (پیراگرافس 64 تا 67)

واپس کرنا یا کافی متبادل رہائش فراہم کرنا ممکن ہو اور ان رہنمایانہ خطوط کے مطابق فراہم نہ کی گئی ہو تو بااختیار عہدیداروں کو شرائط کا تعین کرنا چاہئے اور وسائل بشمول معاشی، حفاظت اور صیانت کے ساتھ رضا کارانہ طور پر واپس کرنے اور وقار کے ساتھ گھروں کو واپسی یا رہائش کی قیامگاہوں یا مقامات کو واپسی کے ذرائع فراہم کرنے چاہئیں۔

جب کسی کے رہائشی مقام اور جائیداد کی بازیابی اور قبضہ ناممکن ہو تو بااختیار عہدیداروں کو جبری تخلیوں کے متاثرین کو معاوضہ فراہم کرنا چاہئے یا موزوں معاوضہ یا دیگر نوعیت کے موزوں ازالہ کے حصول میں مدد کرنی چاہئے۔

(ج) دوبارہ رہائش اور بازآبادکاری (پیراگرافس 68)

جہاں تمام فریقوں کو حق واپسی کو ترجیح دینی چاہئے، بعض حالات (بشمول عام فلاح کے

فروغ کے لئے یا جہاں حفاظت، صحت یا انسانی حقوق سے استفادہ کا ایسا مطالبہ ہو) میں خاص افراد گروپس اور برادریوں کی دوبارہ رہائش ناگزیر ہوسکتی ہے جس کی وجہ ترقی کے لئے جبری تخلیے ہوں۔ ایسی دوبارہ رہائش منصفانہ اور حصہ داری کے انداز میں ہونی چاہیئے اور بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مکمل مطابق ہونی چاہیئے۔

(VII) نگرانی، تخمینہ کرنا اور مابعد کارروائی (پیراگرافس 69 تا 70)

مملکتوں کو تخلیوں کی تعداد، نوعیت اور طویل مدتی نتائج کا تعین کرنے کے لئے معیاری اور مقداری تخمینے کرنے چاہئیں اور سرگرمی سے نگرانی کرنی چاہیئے ان میں جبری تخلیے بھی شامل ہیں جو ان کے موثر کنٹرول والی سرزمین اور دائرۂ کار کے اندر پیش آئیں۔ نگرانی کی رپورٹس اور انکشافات عوام اور متعلقہ بین الاقوامی فریقوں کو دستیاب ہونی چاہئیں تاکہ بہترین عوامل اور مسائل کی یکسوئی کے تجربات کے، جو سیکھے ہوئے سبقوں پر مبنی ہوں، آغاز کو فروغ دیا جاسکے۔

(IVII) بین الاقوامی برادری بشمول بین الاقوامی تنظیموں کا کردار (پیراگرافس 71 تا 74)

مکانوں، اراضی اور جائیداد کے انسانی حق کی تکمیل، تحفظ اور فروغ کی ذمہ داری بین الاقوامی برادری پر عائد نہیں ہوتی۔ بین الاقوامی معاشی، تجارتی، ترقیاتی اور دیگر متعلقہ ادارے اور

محکمے بشمول عطیہ دہندہ مملکتیں یا ارکان جن کے ایسے اداروں میں رائے دہی کا حق ہو، پوری طرح پیش نظر رکھیں کہ بین الاقوامی انسانی حقوق قانون اور متعلقہ معیاروں کے تحت جبری تخلیوں پر امتناع عائد ہے۔ بین الاقوامی کارپوریشنس اور دیگر کاروباری اداروں کو کافی گنجائش والے مکان کے انسانی حق کا احترام کرنا چاہئے۔اس میں جبری تخلیوں پر امتناع بھی شامل ہے جس کا انھیں اپنی سرگرمیوں اور اثر ورسوخ کے حلقوں میں احترام کرنا چاہئے۔

ترقی کی بنیاد پر تخلیوں اور بے دخلی کے اقوام متحدہ کے بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط

مشمولات

		پیراگرافس
I	امکانات اور نوعیت	ایک تا10
II	عام ذمہ داریاں	11 تا36
	(ا) فرائض کے پابند اور ذمہ داریوں کی نوعیت	11 تا12
	(ب) انسانی حقوق کے بنیادی اصول	13 تا20
	(ج) مملکتی ذمہ داریوں پر عمل آوری	21 تا27
	(د) انسدادی حکمت عملیاں، پالیسیاں اور پروگرام	28 تا36
III	تخلیوں سے پہلے	37 تا44
IV	تخلیوں کے دوران	45 تا51
V	تخلیہ کے بعد فوری راحت اور متبادل جگہ	52 تا58
VI	جبری تخلیہ کے ازالے	59 تا68
	(ا) معاوضہ	60 تا63
	(ب) واپسی اور واپس کرنا	64 تا67
	(ج) دوبارہ رہائش اور بازآبادکاری	68
VII	نگرانی، تخمینہ کرنا اور مابعد کارروائی	69، 70
VIII	بین الاقوامی برادری بشمول بین الاقوامی تنظیموں کا کردار	71 تا73
IX	تاویل	74

کافی گنجائش والے مکانوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی جائزہ کمیٹی کی رپورٹ میں پیش کردہ رہنمایانہ خطوط کا یہ حقیقی اور مکمل متن ہے۔ ملون کوٹھاری A/HRC/4/18 فروری2007ء

http://www2ohchr.org/english/issue/housing/annual.htm

پرآن لائن دستیاب ہے

I امکانات اور نوعیت

(1) گھروں اور اراضی سے جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ اور اس سے باز رہنے کی ذمہ داری مملکتوں پر کئی بین الاقوامی قانونی اداروں کی جانب سے عائد ہوتی ہے جو کافی گنجائش والے مکانوں اور دیگر متعلقہ انسانی حقوق کا تحفظ کرتے ہیں بین الاقوامی عہد نامہ برائے معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق (دفعہ 11 پیرا گراف I) کنونشن برائے حقوق اطفال (دفعہ 27 پیرا گراف 3) خواتین کے خلاف تمام قسم کے امتیاز کے خاتمہ کے کنونشن کی دفعہ 14 پیرا گراف 2h کی عدم امتیاز شرائط اور نسلی امتیاز کی تمام اقسام کے خاتمہ بین الاقوامی کنونشن کی دفعہ (e)5 میں شامل ہیں۔

(2) اس کے علاوہ اور بین الاقوامی عہد نامہ برائے شہری و سیاسی حقوق کی دفعہ 17 نا قابل تقسیم انسانی حقوق رویہ کے مطابق جو کہتا ہے کہ ''کسی کو بھی یکطرفہ طور پر غیر قانونی مداخلت کا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیئے جو اس کی خلوت، خاندان گھر یا مراسلت میں ہو۔'' مزید یہ کہ'' ہر شخص کو ایسی مداخلت یا حملوں کے خلاف قانونی تحفظ کا حق حاصل ہے۔ حقوق اطفال کی دفعہ 16 پیرا گراف 1 میں اسی قسم کی دفعہ موجود ہے۔ بین الاقوامی قانون کے دیگر قواعد میں پناہ گزینوں کے موقف سے متعلق کنونشن، بابتہ 1951 کی دفعہ 21، بین الاقوامی تنظیم محنت کے کنونشن نمبر 169 کی دفعہ 16 متعلقہ آزاد ممالک کے دیسی و قبائیلی عوام (1989) اور دوران جنگ شہری افراد کے تحفظ سے متعلقہ جنیوا کنونشن (چوتھا جنیوا کنونشن) کی دفعہ 49 مورخہ 12 اگست 1949 ' شامل ہیں۔

(3) موجودہ رہنمایانہ خطوط ترقی (تعمیرات) سے مربوط تخلیوں اور شہری یا / اور دیہی علاقوں میں متعلقہ بے دخلی کی یکسوئی کرتے ہیں۔ یہ رہنمایانہ خطوط ترقی کی بنیاد پر بے دخلی کے جامع انسانی حقوق رہنمایانہ خطوط کی مزید ترقی کی نمائندگی کرتے ہیں (منسلکہ ای/سی این 4/سب 2/ 1997/ 7) یہ بین الاقوامی انسانی حقوق قانون پر مبنی ہیں اور عام تبصرہ نمبر 4 (1991) اور عام تبصرہ نمبر 7 (1997) کمیٹی برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق، بین الاقوامی بے دخلی کے رہنمایانہ اصولوں (ای/سی این 4/ 1998/ 53/اڈینڈا 2) ، بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی صریح خلاف ورزی اور بین الاقوامی انسانی بنیاد قانون منظورہ جنرل اسمبلی قرارداد نمبر 60/147 اور پناہ گزینوں اور بے دخل افراد کے لئے مکانوں اور جائیداد کی واپسی کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزی کے ذریعہ حق ازالہ و پابجائی کے رہنمایانہ خطوط اور بنیادی اصولوں (دیکھئے ای/سی این 4/سب 2/2005/ 17 اور ایڈ 1) کے مطابق ہیں۔

(4) بین الاقوامی انسانی حقوق معیاروں کے تناظر میں ''جبری تخلیوں'' کے عمل کی تمام متعلقہ تعریفوں کا ضروری احترام کرتے ہوئے، موجودہ رہنمایانہ خطوط تمام کارروائیوں اور/ یا کوتاہیوں بشمول زبردستی اور بغیر رضامندی کے افراد، گروپس اور برادریوں کی گھروں اور/ یا اراضی اور مشترکہ جائیداد وسائل جن پر قبضہ تھا یا انحصار تھا، کی بے دخلی اور اس طرح فرد، گروپ یا برادری کی رہائش یا کسی خاص بستی، رہائش یا مقام پر کام کرنے کے حق کی تحدید یا خاتمہ بغیر فراہمی کے اور قانونی یا دیگر

تحفظ کی موزوں نوعیت تک رسائی کے بغیر، پر نافذ العمل ہوتے ہیں۔

(5) کافی گنجائش والے مکان کے حق کے ضروری عنصر قانونی طور پر محفوظ میعاد کی غیر موجودگی سے اکثر مربوط اور بین الاقوامی قانون کے تحت نمایاں طریقۂ کار کی وجہ جبری تخلیے ہیں۔ جبری تخلیے کئی نتائج اور شامل ہیں جو یکطرفہ بے دخلی، بشمول آبادی کی منتقلی، اجتماعی اخراج، عوامی خروج، نسلی صفائے، اور دیگر عوامل بشمول دھمکا کر اور رضامندی کے بغیر لوگوں کی ان کے گھروں، اراضیوں اور برادریوں سے بے دخلی سے برآمد ہوتے ہیں۔

(6) جبری تخلیے بین الاقوامی مسلمہ انسانی حقوق بشمول کافی گنجائش والے مکانوں، غذا، پانی، صحت، تعلیم، کام، شخصی سلامتی، مکان کی سلامتی، ظالمانہ غیر انسانی اور تحقیری سلوک سے آزادی، نقل و حرکت کی آزادی، کی صریح خلاف ورزی کے مترادف ہیں۔ تخلیے قانون کے مطابق اور صرف استثنائی حالات میں اور بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی بنیادوں کے حقوق کے مطابق عمل میں لائے جانے چاہئیں۔

(7) جبری تخلیے عدم مساوات، سماجی تنازعات، الگ تھلگ کر دینے ''باڑے بنا دینے'' اور غریب ترین افراد، سماجی اور معاشی لحاظ سے انتہائی مخدوش اور سماج کے نظر انداز شعبوں خاص طور پر عورتوں، بچوں، اقلیتوں اور مقامی عوام کو لازمی طور پر متاثر کرنے میں شدت پیدا کرتے ہیں۔

(8) موجودہ رہنمایانہ خطوط کے تناظر میں، ترقی پر مبنی تخلیوں میں ''عوامی بہتری'' کی تکمیل کے بہانے کے تحت عمل میں لائے ہوئے یا اکثر منصوبہ بند تخلیے بھی شامل

ہیں جیسے کہ ترقیاتی اور انفراسٹرکچر پراجکٹس سے مربوط (بشمول وسیع تالاب، وسیع پیمانے کے صنعتی یا توانائی پراجکٹس، یا کانکنی اور دیگر اخذ کردہ صنعتیں) شہری تجدید سے متعلقہ حصول اراضی اقدامات، سلم کے درجہ کی بہتری، مکانوں کی تزئین و آرائش، شہر کو خوبصورت بنانا، یا اراضی کے استعمال کے دیگر پروگرام (بشمول زرعی مقاصد کے لئے) جائیداداور (ا)

راضی تنازعات، بے لگام اراضی قیاس آرائی، بڑے بین الاقوامی کاروبار یا کھیلوں کے مقابلے بشمول بین الاقوامی ترقیاتی امداد کے حمایت یافتہ۔

(9) ماحولیاتی تباہی کے نتیجہ میں یا اس کے انحطاط کی وجہ سے تخلیے، یا عوامی بے چینی، قدرتی یا انسانی ساختہ آفات، کشیدگی، یا بے چینی، قومی، بین الاقوامی یا ملے جلے تنازعات (جن کے ملکی یا بین الاقوامی پہلو ہوں) اور عوامی ہنگامی حالات، مقامی تشدد اور بعض ثقافتی اور روایتی عوامل جو اکثر موجودہ انسانی حقوق اور انسانی بنیادوں پر معیاروں بشمول کافی گنجائش والے مکان کے حق کی وجہ سے بے دخلی۔ ایسے حالات میں تاہم مزید وجوہات جن کی موجودہ رہنمایانہ خطوط اطمینان بخش یکسوئی نہیں کرتے۔ حالانکہ وہ اس تناظر میں کارآمد رہنمائی فراہم کرسکتے ہیں۔ بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی صریح خلاف ورزی اور انسانی بنیادوں کے بین

(ا) جبری تخلیوں پر امتناع قانون کے مطابق اور بین الاقوامی انسانی حقوق معاہدوں کے مطابق عمل میں لائے ہوئے تخلیوں پر لاگو نہیں ہوتا
(ب) داخلی بے گھری کے رہنمایانہ اصولوں کے اصول 6 کے مطابق

الاقوامی انسانی حقوق قانون کے رہنما اصول کی سنگین خلاف ورزی کے متاثرین کے لئے حق ازالہ و واپسی کے رہنمایانہ خطوط اور بنیادی اصولوں کی جانب توجہ مبذول کی جاتی ہے، داخلی رہنمایانہ اصول اور امکنہ و جائیداد کی تحدیدات کے اصول برائے پناہ گزینان و بے دخل افراد کی جانب توجہ مبذول کی جاتی ہے۔

(10) جبری تخلیے پیش آنے کے وسیع تر تناظر کو تسلیم کرتے ہوئے موجودہ رہنمایانہ خطوط مملکتوں کو ترقیات کی بنا پر جبری تخلیوں کے موجودہ بین الاقوامی انسانی حق کے معیاروں کی خلاف ورزی میں پیش نہ آنے کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اور طریقۂ کار اور رہنمایانہ خطوط مملکتوں کو فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جن کی منظوری دی جانی چاہیئے تا کہ موجودہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیاروں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تخلیے نہ کروائے جائیں اور اس طرح ''جبری تخلیوں'' کی وجوہات پیدا نہ ہوسکیں۔ ان رہنمایانہ خطوط کا مقصد پالیسیوں، قانون سازی، طریقۂ کار اور انسدادی اقدامات کی تیاری میں مملکتوں اور محکموں کی مدد کرنے ایک عملی اوزار فراہم کرنا ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جبری تخلیے نہ ہوسکیں اور ان کو موثر پا بجائی فراہم کی جائے جن کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہو کیونکہ انسدادی اقدامات ناکام ہو چکے تھے۔

II عام ذمہ داریاں

(ا) فرائض کی تفصیلات اور ذمہ داریوں کی نوعیت

(11) جبکہ مختلف قسم کے کئی ممتاز فریق ہوسکتا ہے کہ تحدیدات عائد کریں، مطالبے پیش کریں، تجویزیں پیش کریں، پہل کریں، نظرانداز کریں یا جبری تخلیے کروائیں تو مملکتوں پر اصولی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ انسانی حقوق اور انسانی بنیاد کے معیاروں پر عمل کروائیں تاکہ پابند کرنے والے معاہدوں اور بین الاقوامی عوامی قانون میں درج حقوق کے احترام کو یقینی بنایا جائے جس کی عکاسی موجودہ رہنمایانہ خطوط میں ملتی ہے۔ یہ دیگر تنظیمیں، حمل ونقل کے اور دیگر کارپوریشنس، اور انفرادی فریقین بشمول خانگی زمیندار اور زمیندار تمام ذمہ داری سے بری نہیں ہیں۔

(12) بین الاقوامی قانون کے تحت مملکتوں کی ذمہ داریوں میں تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا احترام، تحفظ اور تکمیل شامل ہے۔ اس کا مطالبہ یہ ہے کہ مملکتوں کو اندرون ملک انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے باز رہنا چاہئے اور غیر معمولی طور پر اس کو یقینی بنانا چاہئے کہ مملکت کے دائرہ عمل کے اندر دیگر فریق اور موثر کنٹرول دوسروں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہ کرے۔ انسانی حقوق کی سربلندی کے لئے روک تھام کے اور ازالہ کرنے والے اقدامات کئے جائیں، اور ان کی مدد کی جائے جن کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہو۔ یہ ذمہ داریاں مسلسل اور ایک ساتھ ہیں اور یہ اقدامات کے حسب مراتب تجویز نہیں کرتیں۔

(ب) انسانی حقوق کے بنیادی اصول

(13) بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے بموجب ہر شخص کو کافی معیار زندگی کے حق کے ایک لازمی جزو کی حیثیت سے کافی گنجائش والے مکان کا حق ہے۔ کافی گنجائش والے مکان کے حق میں خلوت میں یکطرفہ اور غیر قانونی مداخلت کے خلاف تحفظ، خاندان مکان اور میعاد کی قانونی سیکوریٹی شامل ہیں۔

(14) بین الاقوامی قانون کے تحت مملکتوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ جبری تخلیوں کے خلاف اور کافی گنجائش والے مکان اور یقینی محفوظ میعاد کے انسانی حق کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب یا عقیدہ، سیاسی یا دیگر رائے قومی، نسلی یا سماجی بنیاد، قانونی اور سماجی موقف، عمر، معذوری، جائیداد، پیدائش یا دیگر موقف کی بنا پر کوئی فرق و امتیاز نہیں کیا جائے گا۔

(15) مملکتوں کو مرد و خواتین کے مساوی حق کو یقینی بنانا چاہیئے جبری تخلیوں سے بچانے اور کافی گنجائش والے مکان کے حق اور میعاد کی طمانیت سے جس کی عکاسی موجود رہنمایانہ خطوط میں کی گئی ہے استفادہ کے مساوی حق کو یقینی بنانا چاہیئے۔

(16) تمام افراد، گروپس اور برداریوں کو دوبارہ آباد ہونے اور قیام کرنے کا حق ہے جس میں متبادل اراضی جس کا معیار موجودہ اراضی کے مساوی یا بہتر ہو اور مکان جو کافی گنجائش، رسائی، گنجائش اور قوت خرید کے مطابق، مناسب محل وقوع پر اور لازمی خدمات جیسے صحت اور تعلیم تک رسائی رکھتا ہو، حق شامل ہے۔

دیکھئے عام تبصرہ نمبر 4 برائے حق کافی گنجائش والا مکان منظورہ کمیشن برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق 1991ء

(17) مملکتوں کو کافی اور موثر قانونی یا دیگر موزوں ازالہ کی کارروائیاں کسی بھی شخص کو دستیاب ہونی چاہئیں تاکہ وہ جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ کے حق کا دعویٰ کر سکے تاکہ اس کی خلاف ورزی نہ ہو یا خلاف ورزی کا خطرہ نہ ہو۔

(18) مملکتوں کو جبری تحلیوں کے خلاف حقیقی اور دستوری تحفظ کے تعلق سے کسی بھی دانستہ زوال پذیر اقدامات کے آغاز سے باز رہنا چاہئے۔

(19) مملکتوں کو تسلیم کرنا چاہئے تاکہ جبری تخلیوں بشمول یکطرفہ بے دخلی جسکے نتیجہ میں متاثرہ آبادکی اخلاقی، مذہبی یا نسلی ہیئت تبدیل ہوتی ہو پر امتناع عائد ہو۔

(20) مملکتوں کو اپنی بین الاقوامی پالیسیوں اور سرگرمیوں کو اپنی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق طئے کرنا چاہئے جس میں بین الاقوامی ترقیاتی امداد کی گنجائش اور اس پر عمل آوری دونوں شامل ہوں۔

(ج) مملکتی ذمہ داریوں کا نفاذ

(21) مملکتوں کو یقینی بنانا چاہئے کہ تخلیے صرف استثنائی حالات میں ہوں۔ تخلیہ کے مکمل جواز کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان کا منفی اثر بین الاقوامی سطح پر مسلمہ حقوق کے وسیع سلسلہ پر مرتب ہوتا ہے۔ کوئی بھی تخلیہ (ا) قانون کی جانب سے عطا کردہ اختیار کے مطابق (ب) بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مطابق (ج) صرف فلاح عام کے فروغ کے مقصد سے موجودہ رہنمایانہ خطوط میں فلاح عام کے فروغ کا حوالہ مملکتوں کی جانب سے ان کی بین الاقوامی انسانی حقوق ذمہ

داریوں، خاص طور پر انتہائی مخدوش افراد کے انسانی حقوق کو یقینی بنانے کی ضرورت کے مطابق کئے ہوئے اقدامات کے بارے میں ہے۔ (د) واجبی اور متناسب (ہ) مکمل اور منصفانہ معاوضہ کو یقینی بنانے کے لئے نگرانی کے تحت (ء) موجودہ رہنمایانہ خطوط کے مطابق انجام دیا جانا چاہیئے۔ طریقہ کار کی ضروریات کے مطابق فراہم کردہ رہنمایانہ خطوط کے مطابق انجام دیا جانا چاہیئے۔ طریقہ کار کی ضروریات کے مطابق فراہم کردہ تحفظ تمام مخدوش افراد اور متاثرہ گروپس پر لاگو ہوتا ہے اسکا لحاظ کئے بغیر کہ کیا وہ مقامی قانون کے مطابق مکان یا جائیداد کا حق ملکیت رکھتے ہیں یا نہیں۔

(22) مملکتوں کو ایسے تخلیوں پر جو ان کی بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق نہ ہوں، پابندی عائد کرنے کی قانون سازی اور پالیسی اقدامات کی منظوری دینا چاہیئے۔ مملکتوں کو ممکنہ اعظم ترین حد تک اراضی یا مکانوں کو ضبط کرنے یا دعویٰ کرنے، اور خاص طور پر جب ایسی کارروائیاں انسانی حقوق سے استفادہ میں مدد نہیں کرتی ہوں، سے باز رہنا۔ کسی بھی تخلیے کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے اگر اراضی اصلاحات کے اقدامات یا دوبارہ تقسیم خاص طور پر مخدوش اور محروم افراد، گروپس، یا طبقات کا فائدہ اس میں شامل نہ ہو۔ مملکتوں کو کسی بھی سرکاری یا خانگی شخص یا ادارہ کے خلاف مناسب سیول یا فوجداری جرمانے عائد کرنا چاہیئے جو اس کے دائرۂ کار میں ایسے انداز میں تخلیے کروائے، جو پوری طرح

موجودہ رہنمایانہ خطوط میں فلاح عام کے فروغ کا حوالہ مملکتوں کی جانب سے ان کی بین الاقوامی انسانی حقوق ذمہ داریوں، خاص طور پر انتہائی مخدوش افراد کے انسانی حقوق کو یقینی بنانے کی ضرورت کے مطابق کئے ہوئے اقدامات کے بارے میں ہے۔

قانون اور بین الاقوامی حقوق کے معیاروں کے مطابق نہ ہوں۔ مملکتوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ کافی اور موثر قانونی یا دیگر ازالہ کی کارروائیاں ان کے لئے دستیاب ہوں جو جبری تخلیوں کا شکار ہوں یا جن کو اس کا خطرہ درپیش ہو یا جو ان کے خلاف دفاع کرنا چاہتے ہوں۔

(23) مملکتوں کو اپنے دستیاب اعظم ترین وسائل کی حد تک اقدامات کرنے چاہئیں تا کہ تمام کے لئے کافی گنجائش والے مکانوں کے حق سے مساوی استفادہ یقینی بنایا جائے۔ افراد، گروپس، اور طبقات کے تخلیوں سے، جو موجودہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے پیمانوں کے مطابق نہ ہوں، تحفظ کو یقینی بنانے فوری مناسب قانون سازی اور پالیسی اقدامات کرنے چاہئیں۔ (ای)

(24) کسی بھی قسم کا فرق و امتیاز، لازمی یا دیگر نوعیت کے رویہ سے کافی گنجائش والے مکان کا حق منفی طور پر متاثر نہ ہونے پائے، اس کو یقینی بنانے کے لئے مملکتوں کو متعلقہ قومی قوانین اور پالیسی کا جامع جائزہ لینا چاہیئے جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہو کہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی دفعات کی تعمیل کی جائے۔ ایسے جامع جائزہ سے اس بات کا بھی یقین حاصل ہونا چاہیئے کہ موجودہ قانون سازی، قواعد اور پالیسی عوامی خدمات، ورثہ اور ثقافتی کارروائیاں متاثر نہ ہوں تا کہ ان کے نتیجہ میں جبری تخلیے نہ ہوں یا ان میں سہولت حاصل نہ ہو (ایف)

(ای) دیکھیئے عام تبصرہ نمبر 3 برائے سرکاری فریقین کی ذمہ داریاں منظورہ 1990ء منجانب کمیٹی برائے تجارتی، معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق

(ایف) دیکھیئے رہنمایانہ خطوط برائے امکنہ و فرق و امتیاز مندرجہ 2002ء رپورٹ کمیشن برائے انسانی حقوق خصوصی رپورتاژ برائے کافی گنجائش والے مکان بحیثیت کافی معیاری زندگی کے حق کا جزو (ای/سی این 4/2002/59)

(25) دائرۂ کار کے اندر تمام اشخاص کے لئے جبری تخلیوں کے عمل کے خلاف موثر قانونی تحفظ کہ اعظم ترین سطح کے حصول کے لئے مملکتوں کو فوری اقدامات کرنے چاہئیں جن کا مقصد ان افراد، گھرانوں، اور طبقات کو میعاد کی قانونی طمانیت عطا کرنا ہو جو فی الحال ایسے تحفظ سے محروم ہوں۔ ان میں وہ تمام بھی شامل ہیں جن کے پاس گھر اور اراضی کے حق ملکیت کی دستاویزات نہ ہوں۔

(26) مملکتوں کو مردوں اور عورتوں کے کافی گنجائش والے مکان کے حق سے مساوی استفادہ کو یقینی بنانا چاہئے اس کے لئے مملکتوں کو جبری تخلیوں سے عورتوں کے تحفظ کے لئے خصوصی اقدامات کی منظوری دینا اور ان پر عمل کرنا چاہئے۔ ایسے اقدامات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام عورتوں کو مکانوں اور اراضی کی ملکیت عطا کی جائے۔

(27) مملکتوں کو یقینی بنانا چاہئے کہ انسانی حقوق کے معیار ان کے بین الاقوامی روابط کا لازمی حصہ ہوں جن میں تجارت اور سرمایہ کاری، ترقی میں امداد اور کثیر رخی فورمس اور تنظیموں میں شراکت داری کے ذریعہ ان کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔ مملکتوں کو بین الاقوامی تعاون کے بارے میں ان کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کا نفاذ کرنا چاہئے (جی)

چاہے یہ بحیثیت عطیہ دہندہ ہو یا استفادہ کنندہ مملکتوں کو یقینی بنانا چاہئے کہ بین الاقوامی تنظیمیں جن میں ان کی نمائندگی ہو کسی بھی پراجکٹ پروگرام یا پالیسی کی

(جی) عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق کی دفعات 55 و 56 منشور اقوام متحدہ دفعہ 2 پیرا گرافس، 1، 11، 15، 22 اور 23 بین الاقوامی کنونشن برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق دفعہ 23، پیرا گراف 4 اور 28 پیرا گراف 3 کنونشن برائے حقوق اطفال

سرپرستی یا عمل آوری سے باز رہیں جو جبری تخلیوں میں ملوث ہوں یعنی بین الاقوامی قانون کے مکمل طور پر مطابق نہ ہوں اور موجودہ رہنمایانہ خطوط کی وضاحتوں کے پوری طرح مطابق نہ ہوں۔

(ڈی) روک تھام کی حکمت عملیاں، پالیسیاں اور پروگرام

(28) مملکتوں کو اپنے دستیاب وسائل، مناسب حکمت عملیاں، پالیسیاں اور پروگرام اعظم ترین حد تک استعمال کرنی چاہئیں تا کہ افراد، گروپس، اور طبقات کا جبری تخلیوں اور ان کے نتائج کے خلاف موثر تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

(29) مملکتوں کو متعلقہ حکمت عملیوں، پالیسیوں اور پروگراموں کا ان کے بین الاقوامی حقوق کے پیمانوں کے مطابق ہونے کو یقینی بنانے کے نقطہ نظر سے جائزہ لینا چاہئے۔ اس سلسلہ میں ایسے جائزوں کو ایسی دفعات حذف کرنے کی جدوجہد کرنی چاہئے جو موجودہ عدم مساوات کو، جو عورتوں کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے اور مخدوش گروپس کو حاشیہ پر کرتی ہے، برقرار رکھنے یا ان میں شدت پیدا کرنے میں اپنا حصہ ادا کرتی ہیں۔ حکومتوں کو فرق و امتیاز کے انداز میں پالیسیوں اور پروگراموں کے تعین اور ان کا نفاذ نہ ہونے کو یقینی بنانے اور غربت میں زندگی بسر کرنے والوں کو مزید حاشیہ پر نہ کرنے دینے کو چاہے دیہی علاقوں میں ہو یا شہری علاقوں میں یقینی بنانے کے لئے خصوصی اقدامات کرنے چاہئیں۔

(30) مملکتوں کو جبری تخلیوں کی پوشیدہ وجوہات کے خاتمہ یا / اور ان سے گریز کے خصوصی روک تھام کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ جبری تخلیوں کے اسباب جیسے کہ زمین اور جائیداد کی قیاس آرائی ہیں۔ مملکتوں کو امکنہ اور کرایہ داری منڈیوں کو باقاعدہ بنانا چاہیئے، ان پر نگرانی رکھنی چاہیئے، اور ان کی کارروائیوں کا جائزہ لینا چاہیئے۔ جب بھی ضروری ہو مداخلت کرنی چاہیئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ منڈی کی طاقتیں کم آمدنی والے اور دیگر حاشیے پر کئے ہوئے گروپس کی مخدوش حالت میں اضافہ نہ کریں جس سے جبری تخلیے ہوں۔ مکانوں اور اراضی کی قیمتوں میں اضافہ کی صورت میں مملکتوں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیئے کہ جسمانی اور معاشی دباؤ کے خلاف جو مقیم افراد پر منتقلی یا مکانوں اور اراضی سے محروم کرنے کے لئے ڈالا جائے تحفظ فراہم کیا جائے۔

(31) مکانوں اور اراضی مختص کرنے میں محروم طبقات کو ترجیح یقینی بنانی چاہیئے جیسے کہ عمر رسیدہ افراد، بچے اور معذور افراد۔

(32) مملکتوں کو چاہیئے کہ بے دخلیوں کو کم سے کم کرنے کی حکمت عملیاں تلاش کی جائیں۔ ترقی کی بنیاد پر تخلیوں اور بے دخلیوں کی وجہ بننے والے کسی بھی پراجکٹ کی پہل سے قبل جامع اور اجتماعی اثر کے تخمینے کئے جانے چاہئیں تاکہ امکانی طور پر متاثرہ افراد، گروپس اور برادریوں کے انسانی حقوق کا مکمل تحفظ بشمول جبری تخلیوں سے تحفظ کی ضمانت حاصل کی جاسکے۔ ''تخلیہ کے اثر'' کا تخمینہ بھی نقصان کو کم سے کم کرنے کے متبادل طریقوں اور حکمت عملیوں کی تلاش میں شامل

کیا جانا چاہیئے۔

(33) اثر کے تخمینوں میں عورتوں، بچوں، عمر رسیدہ افراد اور سماج کے نظر انداز شعبوں کے جبری تخلیوں کے مختلف اثرات بھی پیش نظر رکھے جانے چاہئیں۔ایسے تمام تخمینے غیر مجموعی اعداد وشمار جمع کرنے کی بنیاد پر کیئے جانے چاہئیں اس طرح کہ تمام اختلافی اثرات کی مناسب شناخت اوران کی یکسوئی کی جائے۔

(34) بین الاقوامی انسانی حقوق کے پیمانوں کے نفاذ کی کافی تربیت ضروری ہے اور متعلقہ ماہرین بشمول قانون دانوں، نفاذ قانون عہدیداروں، شہری اور علاقائی پلانرس اور تعمیراتی پراجکٹس کے ڈیزائن، انتظامیہ، اور عمل آوری میں شامل عملہ کو فراہم کی جانی چاہیئے۔اس میں عورتوں کے حقوق کی تربیت بھی شامل ہونی چاہیئے جس میں عورتوں کے خصوصی اندیشوں اور ضروریات پر جو زمین اور مکان سے متعلق ہوں، زور دیا گیا ہو۔

(35) جبری تخلیوں کے خلاف تحفظ سے متعلق انسانی حقوق، قوانین اور پالیسیوں کے بارے میں کافی معلومات کا تخلیہ مملکتوں کی جانب سے یقینی بنایا جانا چاہیئے۔تخلیوں کے بارے میں خاص طور پر مخدوش گروپس کی مناسب اور بروقت معلومات کے تجزیہ پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیئے۔ثقافتی لحاظ سے موزوں چینلس اور طریقوں کے ذریعہ یہ کام ہونا چاہیئے۔

(36) مملکتوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ افراد، گروپس اور طبقات کا اس مدت کے دوران جبکہ ان کا مقدمہ کسی قومی، علاقائی یا بین الاقوامی قانونی ادارہ میں

زیر غور ہو تخلیہ نہ کروایا جائے۔

III تخلیوں سے پہلے

(37) شہری اور دیہی منصوبہ بندی اور ترقیاتی طریقۂ کار میں ان تمام کو شامل کیا جانا چاہئے جن کے متاثر ہونے کا امکان ہو۔ان میں حسب ذیل عناصر ضرور شامل ہونے چاہئیں (اے) ان تمام اشخاص کو جن کے متاثر ہونے کا امکان ہو نوٹس دی جانی چاہئے کہ تخلیے زیر غور ہیں اور مجوزہ منصوبہ کے بارے میں عوامی سماعت ہوگی۔جس میں متبادل طریقے بھی شامل ہوں گے۔ (بی) عہدیداروں کی جانب سے متعلقہ معلومات کا پیشگی موثر تجزیہ بشمول لینڈ ریکارڈس اور مجوزہ جامع بازآباد کاری منصوبے خاص طور پر مخدوش گروپس کے تحفظ کی اور ان کی شکایات کی یکسوئی کی کوششیں، کیا جانا چاہئے۔ (سی) مجوزہ منصوبہ پر اعتراضات اور/ یا تبصروں کے عوامی جائزہ کے لئے واجبی وقت اور مہلت (ڈی) متاثرہ افراد کو ان کے حقوق اور مواقع کے بارے میں متاثرہ افراد کو قانونی، ٹکنیکی اور دیگر مشوروں کی فراہمی میں سہولت پیدا کرنے کی کوششیں اور مواقع (ای) عوامی سماعت کا انعقاد متاثرہ افراد اور ان کے وکلا کو تخلیہ کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کے مواقع فراہم کرنے اور/ یا متبادل تجویزیں پیش کرنے کا موقع دے اور ان کے مطالبات اور ترقیاتی ترجیحات کی وضاحت کرے۔

(38) مملکتوں کو تمام ممکن متبادل طریقوں کا جائزہ لینا چاہئے جو تخلیوں کی جگہ

لے سکیں۔ تمام امکانی متاثرہ گروپس اور اشخاص بشمول خواتین، مقامی لوگ اور افراد جو معذور ہوں، اس کے علاوہ متاثرین کی جانب سے سرگرم افراد کو متعلقہ معلومات، مکمل مشاورت، پورے عمل میں شراکت داری اور اس کے مجوزہ متبادل جن پر عہدیداروں کا غور لازمی ہو، کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ مجوزہ متبادل طریقوں کے بارے میں متعلقہ فریقوں کے درمیان معاہدہ طئے نہ ہونے کی صورت میں ایک آزاد ادارہ جس کو دستوری اختیار حاصل ہو جیسے کہ قانون کی عدالت، ٹریبونل یا ثالث کو جیسا بھی مناسب ہو ثالثی، مصالحت یا انصاف کرنا چاہیئے۔

(39) منصوبہ بندی کے عمل کے دوران بات چیت اور مشاورت کے مواقع میں متاثرہ افراد کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے اس کو موثر توسیع دی جانی چاہیئے۔ ان میں عورتیں، مخدوش اور حاشیہ پر کئے ہوئے گروپس شامل ہونے چاہئیں اور جب بھی ضروری ہو خصوصی اقدامات اور طریقۂ کار اختیار کئے جانے چاہئیں۔

(40) تخلیہ کی پہل کے کسی فیصلہ سے پہلے عہدیداروں کو واضح کرنا چاہیے کہ تخلیہ ناگزیر ہے اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے فلاح عام کے تحفظ کے تیقنات کے مطابق ہے۔

(41) تخلیوں سے متعلق کوئی بھی فیصلہ مقامی زبان میں تحریری طور پر تمام متعلقہ افراد تک کافی وقت پہلے پہنچا دیا جانا چاہیئے۔ تخلیہ کی نوٹس میں فیصلہ کا تفصیلی جواز، بشمول (اے) واجبی متبادل کی عدم موجودگی (بی) مجوزہ متبادل کی مکمل تفصیلات (سی) جہاں کوئی متبادل موجود نہ ہو، تمام اقدامات جو کئے جا چکے ہوں

اور جن کا آئندہ امکان ہے تاکہ تخلیوں کے منفی اثرات کو کم سے کم کیا جائے تمام قطعی فیصلے انتظامی اور عدالتی جائزے کے تابع ہونے چاہئیں۔ متاثرہ فریقین کو بروقت قانونی مشاورت کی طمانیت دی جانی چاہیئے جو ضروری ہو تو بغیر معاوضہ ہونی چاہیئے۔

(42) تخلیہ کی ضروری نوٹس میں تخلیہ سے متاثر ہونے والے افراد اپنی جائیدادوں، سرمایہ کاریوں اور دیگر اشیا جو تباہ ہوں گی، مالیت کا تخمینہ کرواسکیں۔ جو لوگ تخلیہ سے متاثر ہوں گے انھیں موقع دیا جانا چاہیئے کہ وہ اور غیر رقمی نقصانات کا جن کا معاوضہ ملنا چاہیئے تخمینہ کرسکیں اور اس کی دستاویز تیار کرسکیں۔

(43) تخلیوں کے نتیجہ میں افراد بے گھر نہیں ہونے چاہئیں۔ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا نشانہ بھی نہیں بننا چاہیئے۔ مملکت کو تمام مناسب اقدامات کرنے کی گنجائش فراہم کرنی چاہیئے جو اس کو دستیاب وسائل کی اعظم ترین حد تک ہونے چاہئیں۔ خاص طور پر ان کے لئے جو اپنے لئے کافی متبادل مکان، باز آبادکاری، یا زرخیز زمین تک رسائی، حاصل نہ کرسکتے ہوں، یہ سب فراہم کیا جانا چاہیئے اور دستیاب ہونا چاہیئے۔ متبادل مکان ممکنہ حد تک رہائش کے اصل مقام سے قریب ہونا چاہیئے اور جن افراد کا تخلیہ کروایا گیا ہو ان کے وسائل روزگار سے قریب ہونا چاہیئے۔

(44) باز آبادکاری کے تمام اقدامات جیسے مکانوں کی تعمیر، پانی، برقی، صفائی، اسکولس، چوراہوں، زرعی زمین اور رہائشی اراضی مختص کرنا موجودہ رہنمایانہ خطوط اور بین الاقوامی سطح پر مسلمہ انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق ہونا چاہیئے اور جن افراد کا

تخلیہ کیا جانا ہوا ان کے اصلی مقام رہائش سے منتقلی سے قبل مکمل ہو جانا چاہیئے (ایچ)

IV تخلیوں کے دوران

(45) انسانی حقوق کے معیاروں کے لئے احترام کو یقینی بنانے کے لئے طریقہ کار کی ضروریات میں سرکاری عہدیداروں کی لازمی موجودگی یا تخلیوں کے دوران مقام واقعہ پر ان کے نمائندوں کی موجودگی لازمی ہے۔ سرکاری عہدیدار یا ان کے نمائندے اور تخلیہ کروانے والے افراد کو اپنی شناخت ان افراد کے سامنے ظاہر کرنی چاہیئے جن کا تخلیہ کروایا جا رہا ہو۔ تخلیہ کی کارروائی کے لئے دیا ہوا اجازت نامہ بھی پیش کرنا چاہیئے۔

(46) غیر جانبدار مبصرین بشمول علاقائی و بین الاقوامی مبصرین کو درخواست پر رسائی کی اجازت دینی چاہیئے تا کہ شفافیت اور بین الاقوامی انسانی حقوق اصولوں کی تعمیل کو کسی بھی تخلیہ کی کارروائی کے دوران یقینی بنایا جانا چاہیئے۔

(47) تخلیے ایسے انداز میں کروائے جائیں کہ انسانی حقوق برائے زندگی و وقار کی خلاف ورزی نہ ہو اور متاثرہ افراد کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ مملکتوں کو ایسے اقدامات بھی کرنے چاہئیں جن سے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عورتوں کو صنف کی وجہ سے تشدد اور فرق و امتیاز پر مبنی رویہ کا نشانہ نہ بنایا جائے تخلیوں کے دوران بچوں کے انسانی حقوق کو بھی یقینی بنایا جائے۔

(ایچ) موجودہ رہنمایانہ خطوط کی دفعہ V دیکھیں۔

(48) طاقت کے قانونی استعمال کے دوران بھی ضرورت کے اصولوں کے احترام اور متناسب طاقت کے استعمال، ساتھ ہی ساتھ نفاذ قانون عہدیداروں کی جانب سے طاقت اور آتشی اسلحہ کا استعمال بنیادی اصولوں کے مطابق کیا جائے۔ کسی بھی قومی یا مقامی ضابطۂ اخلاق، بین الاقوامی نفاذ قانون اور انسانی حقوق کے معیاروں کے مطابق ہو۔

(49) ناخوشگوار موسم میں، رات کے وقت، تیوہاروں یا مذہبی تعطیلات کے دوران، انتخابات سے پہلے یا دوران یا اسکول کے امتحانات سے پہلے تخلیے نہ کروائے جائیں۔

(50) مملکتوں اور ان کے ایجنٹوں کو کسی بھی شخص کے راست یا اندھا دھند حملوں کا یا تشدد کی دیگر کارروائیوں کا نشانہ نہ بننے کو یقینی بنانا چاہیئے خاص طور پر عورتوں اور بچوں کے سلسلہ میں۔ جائیداد یا قبضہ سے ثالثی کی بنا پر، انہدام کے نتیجہ میں، آتشزنی اور دیگر نوعیت کی دانستہ تباہیوں، لاپرواہی یا کسی نوعیت کی اجتماعی سزا کے نتیجہ میں بے دخلی نہ ہونے کو یقینی بنایا جانا چاہیئے۔ غیر رضا کارانہ طور پر جائیداد اور قبضہ چھوڑنے والوں کو تباہی اور جانبدارانہ و غیر قانونی استحصال، قبضہ یا استعمال کے خلاف تحفظ فراہم کیا جانا چاہیئے۔

(51) عہدیداروں اور ان کے ایجنٹس کو تخلیہ کروائے ہوئے افراد کو خود ان کی رہائش گاہوں یا دیگر عمارتوں کو منہدم کرنے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہیئے۔ متاثرہ افراد کو ایسا کرنے کا اختیار دیا جانا چاہیئے۔ تاہم اس سے تخلیہ کرنے والے افراد کو ان

کی اشیا اور تعمیری اشیا حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

V تخلیہ کے بعد فوری راحت اور متبادل مقام کی فراہمی

(52) حکومت اور کسی دوسرے فریق کو جو منصفانہ معاوضہ اور کافی متبادل رہائش یا ممکن ہو تو اس کی اپنی رہائش گاہ کی واپسی تخلیہ کے فوری بعد فراہم کی جانی چاہئے، سوائے جبری بے دخلی یا تخلیہ کے واقعات کے۔ کم از کم حالات کا لحاظ کئے بغیر اور فرق و امتیاز کے بغیر با اختیار عہدیداروں کو یقینی بنانا چاہئے کہ تخلیہ کئے ہوئے افراد یا گروپس خاص طور پر وہ جو اپنے طور پر اپنے لئے فراہمی کا انتظام نہ کر سکتے ہوں، محفوظ اور یقینی رسائی حسب ذیل تک حاصل کر سکیں (اے) ضروری غذا، پینے کا پانی اور صفائی (بی) بنیادی پناہ اور مکان (سی) مناسب لباس (ڈی) ضروری طبی خدمات (ای) روزگار کے وسائل (ایف) مویشیوں کے لئے چارہ اور مشترکہ جائیداد کے وسائل جن پر سابق میں انحصار رہ چکا ہو اور (جی) بچوں کے لئے تعلیم اور بچوں کی سہولتیں۔ مملکتوں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہئے کہ ایک ہی توسیع شدہ خاندان یا برادری کے امکان علیحدہ نہ کئے جائیں جس کی وجہ تخلیے ہوں۔

(53) منصوبہ بندی کی تمام کارروائیوں میں عورتوں کی مساوی شراکت داری کو یقینی بنانے کی خصوصی کوششیں کرنی چاہئیں۔ بنیادی خدمات اور سربراہیوں کی بھی خصوصی کوششیں ہونی چاہئیں۔

(54) جسمانی اور ذہنی صحت کے اعلیٰ ترین قابل حصول معیاروں کے انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تخلیہ کروائے ہوئے تمام افراد جو زخمی اور بیمار ہوں، ساتھ ہی ساتھ جن کو معذوری ہو، ان کو طبی دیکھ بھال اور توجہ عملی اعتبار سے اعلیٰ ترین حد تک حاصل ہونا چاہئے اور اس میں ممکنہ حد تک کم سے کم تاخیر ہونی چاہئے۔ اس میں غیر طبی وجوہات پر کوئی فرق و امتیاز نہیں کیا جانا چاہئے۔ جب بھی ضروری ہو تخلیہ کئے ہوئے افراد کی نفسیاتی اور سماجی خدمات تک رسائی ہونی چاہئے۔ حسب ذیل پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔

(اے) عورتوں اور بچوں کی صحت کی ضروریات بشمول خاتون صحت کی دیکھ بھال کرنیوالوں تک جہاں بھی ضروری ہو رسائی اور خدمات جیسے افزائش نسل سے متعلق حفظان صحت اور جنسی و دیگر استحصال کے شکار افراد کو موزوں مشاورت (بی) جاری طبی علاج میں خلل اندازی نہ ہونے کو یقینی بنانا جو تخلیوں اور دوسرے مقام پر منتقلی کی صورت میں اکثر ہوتی ہے۔ اور (سی) متعدی اور ایک سے دوسرے میں منتقل ہونے والی بیماریوں بشمول ایچ آئی وی/ایڈس کے انسداد کا منتقلی کے نئے مقام پر انتظام

(55) بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مطابق کافی گنجائش والے مکان کے لئے شرائط کی تکمیل باز آبادکاری کے مجوزہ مقامات پر ہونی چاہئے۔
ان میں (i) حسب ذیل شامل ہیں: (اے) میعاد کی طمانیت

(i) دیکھیے عام تبصرہ نمبر 4 برائے کافی گنجائش والے مکان منظورہ کمیٹی برائے معاشی، سماجی، اور ثقافتی حقوق 1991ء

(بی) خدمات کی اشیاء، سہولتیں اور انفراسٹرکچر جیسے پینے کا پانی، پکوان کے لئے ایندھن، گرمی اور روشنی، صفائی و دھلائی کی سہولتیں، غذا کی ذخیرہ اندوزی کے وسائل، فضلہ کے اخراج کا انتظام، مقام پر ڈرینیج اور ہنگامی خدمات کی سہولت اور قدرتی و مشترکہ وسائل، جہاں بھی مناسب ہو (سی) گنجائش یا قوت خرید کے مطابق مکان (ڈی) قابل رہائش مکان جو رہنے والوں کو کافی جگہ، سردی، نمی، گرمی، بارش، ہوا یا صحت کے لئے دیگر خطروں، عمارتی خطروں اور بیماری کے خطروں سے تحفظ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، اور دیگر سماجی سہولتیں، چاہے شہری علاقوں میں ہو یا دیہی علاقوں میں اور (جی) ثقافتی اعتبار سے موزوں مکان، میں حسب ذیل ضروری عناصر: خلوت اور حفاظت، پالیسی سازی میں شراکت داری، تشدد سے نجات، اور کسی بھی خلاف ورزی کے مصیبتوں کے لئے ازالہ کے اسباب تک رسائی۔

(56) باز آبادکاری کے امکان کے تعین میں موجودہ رہنمایانہ خطوط کے ساتھ مملکتوں کو یقینی بنانا چاہیئے کہ باز آبادکاری کے کسی معاملہ کے تناظر میں حسب ذیل معیاروں کی پابندی ہونی چاہئے۔

(اے) کوئی باز آبادکاری اس وقت تک نہیں ہونی چاہئے جیسے کہ جامع باز آبادکاری پالیسی موجودہ رہنمایانہ خطوط اور موجودہ مسلمہ انسانی حقوق کے اصولوں کی تکمیل نہ ہو جائے۔

(بی) باز آبادکاری کو یقینی بنانا چاہئے کہ انسانی حقوق برائے خواتین، بچے، مقامی عوام اور دیگر مخدوش گروپس مساوی طور پر تحفظ فراہم کئے جائے ان میں ان کا

جائیداد کی ملکیت کا حق اور وسائل تک رسائی شامل ہیں۔

(سی) باز آبادکاری کی تجویز پیش کرنے والے اور/ یا باز آبادکاری کرنے والے کارکن کو قانون کے مطابق کسی بھی متعلقہ لاگت بشمول باز آبادکاری کی تمام لاگتوں کی ادائیگی کرنی چاہیئے۔

(ڈی) کوئی بھی متاثرہ اشخاص، گروپس یا برادریوں کو جہاں تک ان کے انسانی حقوق کا سوال ہے، کسی رکاوٹ کا شکار نہیں ہونا چاہیئے اور نہ ان کے حق برائے مسلسل بہتری برائے حالات زندگی کو کسی قسم کے غاصبانہ قبضہ کا شکار بنایا جانا چاہیئے۔ یہ باز آبادکاری کے مقامات پر میزبان برادریوں پر بھی مساوی طور پر لاگو ہوتا ہے۔اور متاثرہ افراد، گروپس، اور برادریوں پر بھی جو جبری تخلیوں کا نشانہ بنے ہوں، لاگو ہوتا ہے۔

(ای) متاثرہ افراد، گروپس اور برادریوں کا حق برائے مکمل اور پیشگی اطلاع پر مبنی رضامندی جو باز آبادکاری سے متعلق ہو ضمانت یافتہ ہونی چاہیئے۔مملکت کو تمام ضروری سہولتیں، خدمات اور معاشی مواقع مجوزہ مقام پر فراہم کرنے چاہئیں۔

(ایف) کام کے مقام تک اور اس سفر کے لئے ضروری مالی اخراجات اور وقت یا ضروری خدمات تک رسائی کے لئے کم آمدنی والے گھرانوں کے بجٹوں پر حد سے زیادہ بوجھ عائد نہیں ہونا چاہیئے۔

(جی) باز آبادکاری کے مقامات آلودگی زدہ اراضی پر یا آلودگی کے ذرائع کے بالکل قریب نہیں ہونے چاہئیں جو اعلیٰ ترین قابل حصول معیاروں برائے ذہنی و

جسمانی صحت برائے رہائش کنندگان کے حق کے لئے خطرہ ہیں۔

(ایچ) متعلقہ بازآبادکاری سے متعلق عمل آوری کے طریقوں اور منصوبہ بندی اور تمام سرکاری پراجکٹس کی کافی معلومات متاثرہ افراد، گروپس اور طبقات کو فراہم کی جانی چاہئیں۔ ان اطلاعات میں تخلیہ شدہ رہائشی مقامات یا اراضی کے مجوزہ استعمال اوراس کے مجوزہ فائدے بھی شامل ہیں۔ مقامی عوام اقلیتوں، بے زمین خواتین و بچوں کی نمائندگی اور طریقۂ کار میں ان کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیئے۔

(آئی) بازآبادکاری کا مکمل عمل متاثرہ افراد گروپس اور برادریوں کی مکمل شراکت داری کے ذریعہ ہونا چاہیئے۔ مملکتوں کو خاص طور پر تمام متبادل منصوبے جو متاثرہ افراد، گروپس اور برادریوں کی جانب سے تجویز کیئے گئے ہوں پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

(جے) اگر مکمل اور منصفانہ عوامی سماعت کے بعد یہ پتہ چلے کہ بازآبادکاری کی پیش رفت جاری رکھنے کی ضرورت موجود ہے تو متاثرہ افراد، گروپس اور طبقات کو بازآبادکاری سے کم از کم 90 دن پہلے نوٹس دی جانی چاہیئے۔ اور

(کے) حکومت مقامی کے عہدیدار اور غیر جانبدار مبصرین جن کی موزوں شناخت کی گئی ہو بازآبادکاری کے دوران موجود رہنے چاہئیں تا کہ طاقت، تشدد یا دھمکیاں ملوث نہ ہونے کو یقینی بنایا جاسکے۔

(57) بازآبادکاری کی پالیسیوں میں عورتوں اور نظرانداز و مخدوش گروپس کے

تیار کردہ پروگرام شامل کئے جانے چاہئیں تاکہ مکان، غذا، پانی، صحت، تعلیم، کام، شخصی صیانت، مکان کی صیانت، ظالمانہ، غیر انسانی، یا تحقیر آمیز سلوک سے آزادی اور نقل وحرکت کی آزادی یقینی بنائی جا سکے۔

(58) تخلیہ سے متاثرہ افراد، گروپس یا برادریوں کو ان کے انسانی حقوق بشمول کافی گنجائش والے مکان کے حق کے ترقی پسند احساس کے حق کو نقصان پہنچنے اور مصائب کا شکار ہونے نہیں دیا جانا چاہیے۔ یہ آبادکاری کے نئے مقام پر میزبان برادریوں پر بھی مساوی طور پر قابل اطلاق ہے۔

VI جبری تخلیوں کے تدارک

(59) تمام اشخاص جن کو جبری تخلیوں کا خطرہ ہو یا جو جبری تخلیوں کا شکار ہوں بروقت تدارک تک رسائی کا حق رکھتے ہیں۔ مناسب تدارک میں منصفانہ سماعت، مشیر قانونی تک رسائی، قانونی مدد، واپسی، جائیداد کی بحالی، باز آبادکاری، از سر نو قیام، اور معاوضہ شامل ہیں اور بین الاقوامی، انسانی حقوق قانون کی صریح خلاف ورزی اور بین الاقوامی انسانی بنیاد پر قانون کی سنگین خلاف ورزی کے متاثرین کے لئے نافذ العمل بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط برائے حق ازالہ ومتاثرین کے نقصان کی پابجائی، کی پوری تعمیل ہونی چاہیے۔

اے۔ معاوضہ

(60) جب تخلیہ ناگزیر ہو اور فلاح عامہ کے لئے ضروری ہو تو مملکت کو شخصی، حقیقی، یا جائیداد یا اشیا کے دیگر نقصانات کا منصفانہ اور مکمل معاوضہ یقینی بنانا یا فراہم کرنا چاہئے۔ کسی بھی قابل تخمینہ معاشی نقصان کا مناسب معاوضہ جو خلاف ورزی کی شدت کے تناسب میں ہو اور ہر معاملہ کے حالات جیسے جان یا اعضائے جسمانی کا زیاں، جسمانی یا ذہنی نقصان، گمشدہ مواقع بشمول روزگار، تعلیم اور سماجی قانونی یا ماہرانہ امداد کے اخراجات، ادویہ اور طبی خدمات اور نفسیاتی وسماجی خدمات، ادا کیا جانا چاہئے۔ نقد معاوضہ کسی بھی حالت میں اراضی یا مشترکہ جائیداد و وسائل جیسے حقیقی معاوضہ کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ جہاں اراضی حاصل کی گئی ہو۔ تخلیہ کے شکار کو معیار، جسامت، اور قیمت کے اعتبار سے مساوی یا اس سے بہتر اراضی بطور معاوضہ دی جانی چاہئے۔

(61) تخلیہ کے تمام شکار اسکا لحاظ کئے بغیر کہ وہ جائیداد کا حق ملکیت رکھتے ہوں یا نہ رکھتے ہوں متاثرہ جائیداد کے نقصان کے معاوضہ، باقیات کے معاوضے اور حمل و نقل کے معاوضہ کے مستحق ہوں گے بشمول اصل رہائش اور گمشدہ یا تباہ شدہ اراضی جو اس کارروائی کے دوران کھوگئی یا تباہ ہوگئی ہو۔ ہر معاملہ کے حالات کو مذکورہ جائیداد سے متعلق نقصانات کے لئے معاوضہ کی فراہمی کی اجازت دینا چاہئے جیسے کہ جھونپڑیوں کی آبادی کا نقصان۔

(62) معاوضہ کے تمام پیکجس میں مرد و خواتین شریک اور استفادہ کنندے ہونے چاہئیں۔ تنہا عورتیں اور بیوائیں ان کے اپنے معاوضہ کی مستحق ہوں گی۔

(63) نقل مقام کے لئے امداد جس کا احاطہ نہ کرتی ہو اس کی حد تک معاشی نقصان کے تخمینہ کو نقصانات اور لاگتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر قطعات اراضی، مکانوں کی عمارتیں، سامان، انفرااسٹرکچر، رہن یا قرض کے دیگر جرمانے، عبوری مکان، دفتری اور قانونی فیسیں، متبادل مکان، اجرتوں اور آمدنیوں کا کھوجانا، تعلیمی مواقع کا کھوجانا، صحت اور طبی امداد، بازآبادکاری اور حمل و نقل کے اخراجات، (خاص طور پر روزگار کے وسائل کافی فاصلہ پر نئے مقام پر منتقلی کی صورت میں) جہاں مکان اور اراضی تخلیہ شدہ ساکنوں کے لئے روزگار کا ذریعہ بھی فراہم کرتی ہو۔ اثر اور نقصان کے تخلیہ میں کاروبار کے نقصانات کی مالیت، آلات، ایجادات، مویشی، اراضی، درختوں رفصلوں اور اجرتیں یا آمدنیاں جو کھوجائیں یا کم ہوجائیں، سب شامل ہونے چاہئیں۔

(بی) جائیداد کی بحالی اور واپسی

(64) ترقیاتی اور انفراسٹرکچر پراجکٹس سے مربوط جبری تخلیوں کے حالات (بشمول وہ جو مندرجہ بالا پیراگراف نمبر 8 میں مذکور ہیں) جائیداد کی بحالی اور واپسی کی شاذ و نادر ہی اجازت دیتے ہیں۔ بہرحال حالات جس کی بھی اجازت دیں، مملکتوں کو چاہیئے کہ تمام اشخاص، گروپس، اور طبقات جو جبری تخلیوں کے شکار

ہوئے ہوں ان کی مرضی کے خلاف اپنے مکانوں، زمینوں یا آبائی مقامات پر واپسی کے لئے مجبور نہ کئے جائیں۔

(65) جب واپسی ممکن ہو اور از سر نو قیام کی سہولت ان رہنمایانہ خطوط کے مطابق فراہم نہ کی گئی ہو تو با اختیار عہدیداروں کو ایسی شرائط کا تعین کرنا چاہئے اور وسائل فراہم کرنے چاہئیں بشمول مالیاتی تا کہ رضا کارانہ طور پر حفاظت اور سلامتی اور وقار کے ساتھ رہائش کے مانوس مقامات اور اپنے مکانوں کو تخلیہ کئے ہوئے لوگ واپس آ سکیں۔ ذمہ دار عہدیداروں کو واپس آئے ہوئے افراد کی دوبارہ یکجہتی میں سہولت فراہم کرنی چاہئے اور متاثرہ افراد، گروپس اور برادریوں کی واپسی کے عمل کے انتظامات اور منصوبہ بندی میں مکمل شراکت داری کو یقینی بنانے کی کوششیں کرنی چاہئیں۔ جائیداد کی بحالی اور واپسی کے عمل میں خواتین کی مساوی اور موثر شراکت داری کو یقینی بنانے خصوصی اقدامات ضروری ہوں گے تا کہ موجودہ گھرانے، طبقے، ادارہ جاتی، انتظامی، قانونی یا دیگر صنفی تعصب جو عورتوں کو نظر انداز کرنے یا خارج کر دینے پر غالب آ سکیں۔

(66) با اختیار عہدیداروں کا فرض اور ذمہ داری ہے کہ اشخاص، گروپس یا برادریوں کو ممکنہ اعظم ترین حد تک جائیداد اور قبضہ جو وہ پیچھے چھوڑ چکے ہوں یا اپنے تخلیہ کی وجہ سے قبضہ سے بے دخل ہو چکے ہوں، بحال کروانے میں مدد کریں اگر وہ واپس آ رہے ہوں۔

(67) اپنی رہائش کے مقام پر واپس آنے پر اگر جائیداد اور قبضوں کی بحالی

ناممکن ہوتو عہدیداران مجاز کو جبری تخلیوں کے متاثرین کو مناسب معاوضہ یا مصفانہ پا بجائی کی دیگر نوعیّتوں کی فراہمی کرنی چاہیئے یا فراہمی میں مدد کرنی چاہیئے۔

(سی) باز آباد کاری اور از سر نو قیام

(68) تمام فریقوں کو حق واپسی، بعض حالات (بشمول فلاح عامہ کے فروغ یا جہاں حفاظت، صحت اور انسانی حقوق سے استفادہ کے تقاضہ) کی بنا پر مخصوص افراد، گروپس اور برادریوں کی از سر نو قیام کی ضرورت ہو، ترقی کی بنیاد پر تخلیوں کی وجہ سے تو تمام فریقوں کو ترجیح دینی چاہیئے۔ ایسا از سر نو قیام منصفانہ اور مساویانہ انداز میں ہونا چاہیئے اور بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے مطابق ہونا چاہیئے۔ جس کی تفصیل ان رہنمایانہ خطوط کے شعبہ V میں بیان کی گئی ہے۔

VII نگرانی، تخمینہ کرنا اور پیروی

(69) مملکتوں کو سرگرم نگرانی کرنی چاہیئے اور معیاری و مقداری تخمینہ کرنا چاہیئے تاکہ تخلیوں کی تعداد، نوعیت اور طویل مدتی نتائج بشمول جبری تخلیے کا تعین کیا جاسکے جو ان کے دائرہ کار میں اور موثر زیر کنٹرول سرزمین میں ہونے چاہئیں اور متعلقہ بین الاقوامی فریقین کو فراہم کئے جانے چاہئیں تاکہ بہترین کارروائیوں اور مسائل حل کرنے والے تجربوں کی تیاری کو

ظاہر ہوتے ہوں۔ معائنہ کی رپورٹس اور انکشافات عوام کو دستیاب فروغ دیا جا سکے جو سیکھے ہوئے سبقوں کی بنیاد پر ہو۔

(70) مملکتوں کو چاہیئے کہ آزاد قومی ادارہ جیسے قومی انسانی حقوق ادارہ کو ذمہ داری سونپ دیں کہ جبری تخلیوں کی نگرانی کرے اور مملکتوں کو ان رہنمایانہ خطوط اور بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی تعمیل کرنی چاہیئے۔

VIII بین الاقوامی برادری بشمول بین الاقوامی تنظیموں کا کردار

(71) بین الاقوامی برادری پر مکان، زمین، جائیداد، بین الاقوامی مالی، تجارتی، ترقیاتی اور دیگر متعلقہ ادارے اور ایجنسیاں بشمول عطیہ دہندہ مما لک کے رکن کو جنھیں ایسے اداروں میں حق رائے دہی حاصل ہو بین الاقوامی انسانی حقوق قانون اور متعلقہ معیاروں کے تحت جبری تخلیوں پر امتناع کو مکمل طور پر پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

(72) بین الاقوانی تنظیموں کو چاہیئے ان کی اپنی پالیسیوں اور ان کی عمل آوری کے نتیجہ میں جبری تخلیوں کے معاملات کے لئے شکایات کی سماعت اور ان کی یکسوئی کا ایک نظام قائم کرنا چاہیئے۔ متاثرین کو ان رہنمایانہ خطوط میں درج ہدایات کے مطابق قانونی روک تھام یا ازالہ فراہم کیا جانا ظاہر ہوتے ہوں۔ معائنہ کی رپورٹس اور انکشافات عوام کو دستیاب چاہیئے۔

(73) بین قومی کارپوریشنس اور دیگر تجارتی کمپنیوں کو کافی گنجائش والے مکان، بشمول جبری تخلیوں پر امتناع کے انسانی حقوق کا اپنے اپنے متعلقہ حلقوں، سرگرمیوں اور اثر ورسوخ میں احترام کرنا چاہیئے۔

IX تاویل

(74) ترقیات کی بنیاد پر تخلیوں اور بے دخلی کے بارے میں ان رہنمایانہ خطوط کی تاویل محدود کرنے، تبدیل کرنے یا اس کے علاوہ کے طور پر نہیں کی جانی چاہیئے جس سے بین الاقوامی انسانی حقوق، پناہ گزین، مجرموں یا انسانی بنیاد کے قانون اور معیاروں کی جنکو قومی قانون کے تحت تسلیم کیا گیا ہو، خلاف ورزی ہوتی ہو۔

اختتامی نوٹس

(1) اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ برائے کافی گنجائش والے مکان کی رپورٹ ملن کوٹھاری ای/سی این 4/2006/41 مورخہ 21/مارچ 2006ء۔

(2) گیارہویں پنج سالہ منصوبہ ورکنگ گروپ برائے شہری امکنہ، وزارت امکنہ وانسداد شہری غربت حکومت ہند کی رپورٹ۔

(3) قومی شہری امکنہ وبستی پالیسی 2007ء حکومت ہند۔

(4) گیارہویں پنج سالہ منصوبہ کے ورکنگ گروپ برائے دیہی امکنہ، وزارت دیہی ترقیات حکومت ہند۔

(5) سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں میں یہ قائم کیا جاچکا ہے بشمول فرانس کورالی ملن بنام مرکزی زیرانتظام علاقہ دہلی [1SCC 680 (1981)] اولگا ٹیلیس بنام بمبئی میونسپل کارپوریشن [3SCC 545 (1985)] شانتی اسٹار بلڈرس بنام نارائن کھیمالال ٹوٹامے [1SCC 520 (1990)] اور چمیلی سنگھ ودیگر بنام ریاست یوپی [2SCC 549 (1996)] فیصلے جو بین الاقوامی قانون اور معاہدہ کی ذمہ داریوں کی برقراری کی ضرورت کی دوبارہ توثیق کرتے ہیں۔ ان میں شامل ہیں گراموفون کمپنی آف انڈیا بنام بی بی پانڈے [(1984) 2SCC534] سی ای آر سی بنام یونین آف انڈیا [(1995) 3SCC 42] مدھوکشور بنام ریاست بہار [(1996) 5SCC 125] اور پی یو سی ایل بنام یونین آف انڈیا [(1997) 3SCC 433]

(6) عام تبصرہ 4 کافی گنجائش والے مکان کا حق (دفعہ (1) 11 معاہدہ)

کمیٹی برائے معاشی، سماجی وثقافتی حقوق 1991 چھٹا ایڈیشن پیراگراف 7 اور 8

(7) ان میں مکانوں اور اراضی کے حقوق نیٹ ورکس (www.hlrn.org) شامل ہیں۔ دیکھیے اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ برائے کافی گنجائش والا مکان (http://www.ohchr.org/english/housing/index.htm)
http://daccessdds.un.org/doc/UND/GEN/GO7/
106/28/PDF/GO710628.pdf?OpenElement
خواتین وہاؤزنگ منسلکہ 3، اے/ایچ آر سی/4/18 بابتہ فروری 2007ء

(8) عام تبصرہ 7 کافی گنجائش والے مکان کا حق (معاہدہ کی دفعہ 11.1) جبری تخلیے کمیٹی برائے معاشی، سماجی ثقافتی حقوق 1997ء سولھواں اجلاس پیراگراف 3.

(9) بنیادی اصول اور رہنمایانہ خطوط کافی گنجائش والے مکان کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی جائزہ پر رپورٹ میں شامل کیئے گئے ہیں۔ ملون کوٹھاری A/HRC/4/18 فروری 2007ء آن لائین دستیاب
http://www2.ohchr.org/english/issues/
housing/annual.htm.

(10) انسانی حقوق کونسل کی قرارداد 6/27,A/HRC/6/L.11/Add.1 مورخہ 19 ڈسمبر 2007ء آن لائن دستیاب ہے۔ دیکھیئے
http://ap.ohchr.org/documents/E/HRC/
resolutions/A_HRC_RES_6_27.pdf.

حقوق امکنہ واراضی نیٹ ورک:

حقوق امکنہ واراضی نیٹ ورک (ایچ ایل آر این) بستی بین الاقوامی اتحاد کا اٹوٹ حصہ ہے اور کافی گنجائش والے مکانوں اور اراضی کے انسانی حق کے احساس اور تسلیم کرنے، دفاع اور فروغ کے لئے کام کرتا ہے جس میں تمام افراد اور برادریوں کے لئے محفوظ اور سلامتی والا مقام حاصل کرنا، خاص طور پر حاشیہ پر کی ہوئی برادریوں کے لئے تا کہ امن اور وقار کے ساتھ رہ سکیں۔ ایچ ایل آر این کے کام کی خصوصی توجہ مکانوں، اراضی، جائیداد اور ورثہ میں عورتوں کے لئے مساوی حق کے تحفظ کے لئے کام کرنے پر ہے۔ ایچ ایل آر این کا مقصد وکالت، تحقیق، انسانی حقوق کی تعلیم کے ذریعہ اور مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر نیٹ ورک کے قیام کے ذریعہ رسائی

حاصل کرنا ہے۔

ویب سائیٹ www.hic-sarp.org:/ www.hlrn.org ہے۔

نوجوان برائے اتحاد ورضا کارانہ کارروائی:

نوجوان برائے اتحاد و رضا کارانہ کارروائی (یووا) ایک رضا کارانہ تعمیری تنظیم ہے جو 1984ء میں قائم کی گئی تھی کہ انسانی حقوق کے چوکھٹے میں حاشیہ پر کیئے ہوؤں کے لئے مواقع اور حقوق کے پورے دائرۂ کار تک رسائی پیدا کی جائے اوراس کے طریقۂ کار کے قابل بنایا جائے۔ یووا کا مقصد مجبوروں اور محروموں کو ان کی تنظیموں کے قیام کے ذریعہ بااختیار بنانا اور ان کے اداروں کو ترقیاتی عمل میں مساوی شراکت دار بنانا اور سلامتی، وقار اور امن کے ساتھ زندگی گذارنے کے انسانی حق کی تکمیل کو یقینی بنانا ہے۔ ویب سائیٹ www.yuvaindia.org ہے۔

کافی گنجائش والے مکان کا حق بین الاقوامی سطح پر مسلمہ انسانی حق ہے۔ جو دیگر کئی انسانی حقوق کی تکمیل کا اٹوٹ حصہ ہے جن میں وقار کے ساتھ جینے کا حق، زمین، غذا، کام، صحت، شخص اور گھر کی سلامتی کے حقوق شامل ہیں۔ دنیا کا جملہ آبادی کا تقریباً نصف حصہ تاہم کافی سمجھنے کے قابل ضروری مکانوں کے تمام حقوقوں سے استفادہ نہیں کرتا۔

مکانوں کی قلت کا عالمی بحران مزید شدت اختیار کر رہا ہے جس کی وجہ جبری تخلیے ہیں جن کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ ہندوستان میں وسیع انفراسٹرکچر کے قیام، ترقیاتی پراجکٹس، شہری جدید کاری اور توسیع، شہر کو "خوبصورت بنانا" کھیلوں کے مقابلے، اور صنعتی ترقیات چند اہم عناصر ہیں جن کے نتیجہ میں طبقات کا ان کی بستیوں اور گھروں سے تخلیہ کروایا جارہا ہے۔

جبری تخلیوں کے نتیجہ میں لوگ اکثر بے گھر ہو جاتے ہیں اور بے سہارا ہو جاتے ہیں۔ روزی کمانے کے وسائل سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اکثر قانونی یا ازالہ کے دیگر وسائل تک موثر رسائی سے محروم رہتے ہیں۔ جبری تخلیے انسانی حقوق کے ایک سلسلہ کی خلاف ورزی ہیں۔ اور ان سے بدترین متاثرہ خواتین، بچے، غربت میں زندگی گذارنے والے لوگ، مقامی لوگ، اقلیتیں اور دیگر نظرانداز گروپس ہیں۔

یہ دستی کتابچہ اقوام متحدہ کے بنیادی اصولوں اور رہنمایانہ خطوط برائے ترقی کی بنیاد پر تخلیوں اور بے دخلی کا مکمل متن اور اس کا خلاصہ فراہم کرتا ہے جو کافی گنجائش کے مکانوں کے بارے میں اقوام متحدہ کا پیش کردہ خصوصی جائزہ ہے جو اقوام متحدہ کی مجلس انسانی حقوق میں جون 2007ء میں پیش کیا گیا تھا۔

رہنمایانہ خطوط کا مقصد بے دخلیوں کو کم سے کم کرنا اور جہاں کہیں ممکن ہو پائیدار متبادل کا مطالبہ کرنا اگر بے دخلی ناگزیر ہو تو رہنمایانہ خطوط بعض ناقابل مفاہمت انسانی حقوق کے پیمانے پیش کرتے ہیں جن کا ہر حالت میں احترام اور عمل آوری لازمی ہے۔

رہنمایانہ خطوط کے کئی استعمال ہیں اور ان کا مقصد بے دخلی اور بازآبادکاری کے ذمہ دار تمام فریقوں کی پالیسیوں اور طریقۂ عمل میں بہتری پیدا کرنا ہے۔ بے دخل افراد کا شعور بیدار کرنا، جن کو بے دخلی کا خطرہ ہو، اور ایسے افراد کی جانب سے جدوجہد میں مصروف سیول سوسائٹی گروپس کو معلومات فراہم کرنا، کافی ازسرنو قیام کے معیار قائم کرنا اور حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں دونوں کو جوابدہ بنانے کے عمل کا فروغ ہے۔